

الحمد لله والبرقال

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ مَا كَانُوا مِنْ مُنْظَرٍ

که
مجموعه مرآتی موسوم به



فغان بزرگوار

CHECKED 1996

الحجین
از تصنیف شاعر شیوا زبان و ناظم فصیح البیان و اگر و بداح الی سوا تعلیقین ایرا با عید

جناب الیت حسین خان صاحب بر حبس لکهنوی

تلمیذ رشید جناب میر خورشید علی صاحب نفیس منقول
مهر خورشید علی صاحب نفیس منقول

در طبع بیدی واقع چپته بازار بلبره خیدر آباد فرخنده نیا
در سال ۱۳۲۲ هجری طبع شد

۴۳
 کلمہ ہے کوئی دشنامی و فاشا نہیں
 کچھ لڑائی خط و کتابت کا اعتبار نہیں
 خدا کے کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے

۴۴
 اوٹھا سیکھا غیب کا طوطا چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا

۴۵
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا

۴۶
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے

۴۷
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا

۴۸
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا

۴۹
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے

۵۰
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا

۵۱
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا

۵۲
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے
 خدا کا کہنا جانیں وہی خدا کا حکم ہے

۵۳
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا
 دیکھ کر غیب کی بات چھوٹا

۵۴
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا
 دعا ہی ہے غیب کی بات چھوٹا

۴۱ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۲ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۳ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے
۴۴ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۵ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۶ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے
۴۷ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۸ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۴۹ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے
۵۰ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۵۱ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے	۵۲ میں نے اپنے دل سے کچھ لکھ دیا ہے جو کہ تم کو بھی پڑھنا چاہیے

۴۴
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار

۴۵
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار

۴۶
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار
 بیاں کنکے گلی گئے بانے اچار

۴۷
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۴۸
 جہاں نہو گے وہاں سے نہو گے
 کہیں اسی کیلئے گیا جبکہ نہو گے
 جہاں نہو گے وہاں سے نہو گے
 کہیں اسی کیلئے گیا جبکہ نہو گے

۴۹
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۰
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۱
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۲
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۳
 بی پلائی کو کیا بات سے گواہی
 میں اپنی سچی کو مرہا لیکے جاؤ گی
 بی پلائی کو کیا بات سے گواہی
 میں اپنی سچی کو مرہا لیکے جاؤ گی

۵۴
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۵
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۶
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۷
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۸
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۵۹
 خصوصاً وہ جن کے ہرین نہ عورت
 نہیں ہیں جو میں جس طرح طبیعت ہے
 خصوصاً وہ جن کے ہرین نہ عورت
 نہیں ہیں جو میں جس طرح طبیعت ہے

۶۰
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۶۱
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں
 یہ حال ایک صد سے پہلے کو میں
 اب اس کی نسبت لائے پڑے ہو میں

۱۰
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۱
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۲
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۳
 سوچ میں رہے گا سا ان پوچھا
 غصہ سرخو کا ہے ساتھ حسیا ط ہے

۱۴
 جو دل میں آتا ہے جسے وہ کام
 کوئی ہی خلق میں مریکے ساتھ رہتا

۱۵
 یہ ایک ہلاکہ لوہ میں مریکے کا ہے
 اسی طریق سے پہاڑ کو ہند ہے

۱۶
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۷
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۸
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۱۹
 کہ میرا چلتی ہے ہمراہ کچھ نہیں دے
 کہ میرا ساتھ ہی رہے گا وہ تو جو کہ

۲۰
 یہاں تو ہے شرفقت کوئی نہیں کرتا
 سحر سے آج بے کوئی نہیں کرتا

۲۱
 شہانہ ہوگی میرا طیب ہو کہ نہ ہو
 بھالے کو کر رہا ہے نصیب ہو کہ نہ ہو

۲۲
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۲۳
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۲۴
 دل میں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ
 جہاں ہے ایسا سا جگہ

۲۵
 میں صبر کا دن نہ آج اتفاق ہوا
 ہندوئی کے کو پینا کمال شاق ہو

۲۶
 تسلی دل مضطرب لو میں مناسب
 کلام کہو ہے ہنر لو میں مناسب

۲۷
 نہ کوئی فاتحہ حوال ہی رسوا جاتا
 ہمارا جہاد ہے ہر مہربان تو رہتا

۴۹ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۰ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۱ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے
۵۲ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۳ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۴ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے
۵۵ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۶ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۷ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے
۵۸ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۵۹ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے	۶۰ کلام مرتبه غرض و جاہ میں کیا ہے چنانچہ ایسی ہی بی بی سجادہ سر ہے

<p>۴۳ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۴۴ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۴۵ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>
<p>۴۶ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۴۷ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۴۸ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>
<p>۴۹ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۵۰ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۵۱ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>
<p>۵۲ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۵۳ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>	<p>۵۴ خدا دل پھر کی من وہ کھٹکویو گل اپنی جگہ پھونک پھر سو ہو</p>

<p>۱۰ کہتا تھا ہر ضوآن ہمارا دیکھ اشارے تھے حورنگاؤں پر دیکھ</p>	<p>۱۱ دفا دار سب جان کہوئے امن محبت کے ادسکو و تم لوگوں</p>	<p>۱۲ کہ اس کوئی تھا اس حیرت سے خوشی مر رہا ہوا بدیم اس سے</p>
<p>۱۳ لاف ناری سے صدم کھاتا بولتے ہو وہ سید مجید کو پیارا</p>	<p>۱۴ جہانگیر شہنشاہ افغانہ محبت میں کاشانہ جو</p>	<p>۱۵ کہ اس کوئی تھا اس حیرت سے خوشی مر رہا ہوا بدیم اس سے</p>
<p>۱۶ یہ ہرگز ہے نہ خورسیداد کا ہوا بارور محل اسیداد کا</p>	<p>۱۷ وہ سگمین طوبی کے ہو کیوں ریاض اور کاسر ہر جو یہ کیوں</p>	<p>۱۸ کہ اس کوئی تھا اس حیرت سے خوشی مر رہا ہوا بدیم اس سے</p>
<p>۱۹ لاف ناری سے صدم کھاتا بولتے ہو وہ سید مجید کو پیارا</p>	<p>۲۰ جہانگیر شہنشاہ افغانہ محبت میں کاشانہ جو</p>	<p>۲۱ کہ اس کوئی تھا اس حیرت سے خوشی مر رہا ہوا بدیم اس سے</p>
<p>۲۲ لاف ناری سے صدم کھاتا بولتے ہو وہ سید مجید کو پیارا</p>	<p>۲۳ جہانگیر شہنشاہ افغانہ محبت میں کاشانہ جو</p>	<p>۲۴ کہ اس کوئی تھا اس حیرت سے خوشی مر رہا ہوا بدیم اس سے</p>

<p>۱۹ بہو لا ام و د عالم کا احسان محببت میں کج کر موافق کجا جوان جی کہتا تھا دیکھ کر جوئے خندان تو میری دین کیسے چنان زبان</p>	<p>۲۰ تو کہ صفار مویا نکھر تو کہ گھر کا تو سر ابن حیدر تو کہ مویا صلیب پر صلیب تو کہ باغیچے سے ماہی پر کبیر</p>	<p>۲۱ تو کہ سر پر تیرے سر پر تیرے تو کہ گھر میں تیرے گھر میں تیرے تو کہ گھر میں تیرے گھر میں تیرے تو کہ گھر میں تیرے گھر میں تیرے</p>
<p>محببت میں جیسا کہ دنیا سے اوستا گزر چو گئے پاک دنیا سے اوستا</p>	<p>پسیری مکدر برابر کھڑا تھا اودسیر سچ تو ہے برادر کھڑا تھا</p>	<p>سیر کا دولت پہ پھولا ہوا تھا عذاب جہنم کو پھولا ہوا تھا</p>
<p>۲۲ کج جا ہے شہر کا فضا سما دھرت کا پانی پانی اسی سے شریف ہے سارا زمانہ بین سدا کا ایک کینا زمانہ</p>	<p>۲۳ ظلم تم جی تھا اودسیر کے لئے ارادہ کر ماروں اگر کوئی بولے غضب میں تیرا سر تو کھڑے ہوئے نہا اوجھلے تو ظلم کو روئے</p>	<p>۲۴ کج جا ہے شہر کا فضا سما دھرت کا پانی پانی اسی سے شریف ہے سارا زمانہ بین سدا کا ایک کینا زمانہ</p>
<p>۲۵ شباب آئی آخر خلاست سے نکلا سارا جو یاد رہتا خلاست سے نکلا</p>	<p>۲۶ گران خود سر ہند زب تن تھی چرے تھے جو ابرو چمن پر نقش تھی</p>	<p>۲۷ جہان میں خدا کا نشا ساد ہی ہے پیشبر کا پیارا نو ساد ہی ہے</p>
<p>۲۸ خوب تر نشان کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا</p>	<p>۲۹ خوب تر نشان کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا</p>	<p>۳۰ خوب تر نشان کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا کج جا تھا</p>
<p>۳۱ غناست سے باغ جنان حر کو بخشا قرین پہ کج کر کے مکان حر کو بخشا</p>	<p>۳۲ سرخ و سفید دیر اور دیر تھے لکیر ان غلامانِ دیرین کرتے تھے</p>	<p>۳۳ شقی تجھ یان ماہِ بحر زور تھے اودسیر دیر تھیں غافلہ کا پسر تھے</p>

[illegible]

<p>۴۴ خون تیرا خاک کا دریا ہے اٹھ عین ناس کی بی بی کا خور ہے تو تھی ہی خاطر عذاب نغمہ ہے جس کا لیے اب غمت میں آگ لگا ہے</p>	<p>۴۵ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>	<p>۴۶ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>
<p>۴۷ تو ہی کہہ دین کا بسا کس طرف ہے میں اور کسی طرف ہوں خدا جیوں ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے</p>	<p>۴۸ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>	<p>۴۹ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>
<p>۵۰ کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے</p>	<p>۵۱ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>	<p>۵۲ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>
<p>۵۳ کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے</p>	<p>۵۴ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>	<p>۵۵ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>
<p>۵۶ کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے کہا تو اس کی طرف سے جلدی ہے</p>	<p>۵۷ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>	<p>۵۸ جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے جس کا ایک اسکا اچھا ہے</p>

<p>۴۴ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۴۵ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۴۶ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>
<p>دشمن آکے نور اسرار کا ظلم بدین سے تر اسرار و روز کا ظلم</p>	<p>شمار گزشتہ کو لکھا کے دور سید کا ریتو کو لکھا کے دور</p>	<p>اک ادنیٰ غلام امام مدام مدد اپنے خادم کی کیجئے خدا مومن</p>
<p>۴۷ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۴۸ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۴۹ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>
<p>۵۰ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۱ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۲ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>
<p>۵۳ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۴ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۵ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>
<p>۵۶ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۷ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>	<p>۵۸ کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل کجا بیخاکم زلزله زلزل</p>

<p>۴۸ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>	<p>۴۹ خطا دار جی سید عبدالغفار بنی راضی چون نام تو کا کجی شمع</p>	<p>۵۰ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>
<p>راست شادی حکومت کو چھوڑا مرے عشق میں مال دولت کو چھوڑا</p>	<p>۵۱ مہابت تر دین جان خیرین سے کوئی تیری بخشش کی صورت نہیں</p>	<p>۵۲ نہ آگے تہا یہ ظلم نہ اب کہین ہے صدافوں سے غم کسے بانی نہیں ہے</p>
<p>۵۳ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>	<p>۵۴ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>	<p>۵۵ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>
<p>۵۶ خدا پہول پر قلب میں ملیو گے نقد میں ہو گے چاروں دونوں گلوں گے</p>	<p>۵۷ کہوں کیا کہ سچ و تعب کس قدر نکلی تھی جان تشنہ لب کس قدر</p>	<p>۵۸ یہی ہے بس آپس آرزو مہمان کی بر یاد رکھے آپس مہمان کی</p>
<p>۵۹ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>	<p>۶۰ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>	<p>۶۱ کین جلد آسان جو خوش منزل پیدا شد خورشید یوسف عالم</p>
<p>۶۲ سرور دل و جان خیر الور ہیں وہی پانچ کھوپڑی کہ عقدہ کش میں</p>	<p>۶۳ خوشی سے ہر اک کو دیا آبِ شکر کیا مرنے کو بھی سیراب کرنے</p>	<p>۶۴ خوشی سے ہر اک کو دیا آبِ شکر کیا مرنے کو بھی سیراب کرنے</p>

<p>۴۸ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۴۹ خطیہ سے خودی طلبی کا عقیدہ نہیں کوئی دنیا سے فانی کی یاد غلامیوں میں اولیوں کی خبر لے زعمیوں کی خبر لے یا بار باریا</p>	<p>۵۰ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>
<p>۵۱ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۲ حال اپنے منکر کہاں کی ہو اشار سے چمکا لائی ہو یون کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۳ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>
<p>۵۴ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۵ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۶ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>
<p>۵۷ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۸ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>	<p>۵۹ کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو کس کو حق میں کی بات نہ ہو</p>

<p>۴۳ نور کا کاشہ ایک حال اکثر نکلی جائے کجاوہ چون کہ ایک مین رمون کواد سے لے کر</p>	<p>۴۴ نور کا کاشہ ایک حال اکثر نکلی جائے کجاوہ چون کہ ایک مین رمون کواد سے لے کر</p>	<p>۴۵ نور کا کاشہ ایک حال اکثر نکلی جائے کجاوہ چون کہ ایک مین رمون کواد سے لے کر</p>
<p>۴۶ سوی طرح کی آہ نور و جفا ہے ہر اک دشمن دین عدو آل کا ہے</p>	<p>۴۷ سوے راست برائی او گناہان پس اس پر ایمین جانب ان تھا</p>	<p>۴۸ وی حرمون کو رضیا دیکھتے سو تو جیسے نور سے گویا دیکھتے سو</p>
<p>۴۹ اور میں نے اعلیٰ ترین جانی اور میں نے اعلیٰ ترین جانی</p>	<p>۵۰ اور میں نے اعلیٰ ترین جانی اور میں نے اعلیٰ ترین جانی</p>	<p>۵۱ اور میں نے اعلیٰ ترین جانی اور میں نے اعلیٰ ترین جانی</p>
<p>۵۲ جفا و تہادہ سب شت خون عصبیہ یہ ہے در پے جان و دین</p>	<p>۵۳ نہ تاب نظارہ ہی نور و جفا کی جھپکنے لگی آنکھ اہل جفا کی</p>	<p>۵۴ نہ زمین پیادہ اسے شہد ایسی کی مدد چاہئے نگو سپہ نبی کی</p>
<p>۵۵ جسٹ و باور و خلعت کیا غرض ہے کہ گناہ و خلعت</p>	<p>۵۶ جسٹ و باور و خلعت کیا غرض ہے کہ گناہ و خلعت</p>	<p>۵۷ جسٹ و باور و خلعت کیا غرض ہے کہ گناہ و خلعت</p>
<p>۵۸ نہ انکار کچھ کہ مولا سخی ہیں ترجمہ لازم کہ ابن علی ہیں</p>	<p>۵۹ ہجری اس قدر تہادہ دینان تھا نور سے دلاور و نشان تھا</p>	<p>۶۰ سمجھتا تھا کہ کب لکھتے دور کو دیکھتا تھا کہ کب لکھتے دور کو</p>

[illegible]

<p>۱۰ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۱۱ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۱۲ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>
<p>۱۳ سہا کی حکم صرا بان سے کم ہے جو شرم تو طفل رہتا نہ کم ہے</p>	<p>۱۴ سہا کی حکم صرا بان سے کم ہے جو شرم تو طفل رہتا نہ کم ہے</p>	<p>۱۵ سہا کی حکم صرا بان سے کم ہے جو شرم تو طفل رہتا نہ کم ہے</p>
<p>۱۶ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۱۷ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۱۸ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>
<p>۱۹ عیاں رہیں لاشوں کے پتے میں ملے نہاں خاک میں میرے پتے میں ملے</p>	<p>۲۰ عیاں رہیں لاشوں کے پتے میں ملے نہاں خاک میں میرے پتے میں ملے</p>	<p>۲۱ عیاں رہیں لاشوں کے پتے میں ملے نہاں خاک میں میرے پتے میں ملے</p>
<p>۲۲ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۲۳ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۲۴ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>
<p>۲۵ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۲۶ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>	<p>۲۷ چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو چنانچہ کہ در ہون میں آکر اس سے غور سے دیکھو</p>

[illegible]

<p>۱۱۱ جو اس حال سے پہنچے لاشے بستر کیا ہے زانو بہ زمین کا سر صدای کہہ کر کی آنکھ سے جو صفدا کی پوری دل سے ایک دلا</p>	<p>۱۱۲ کیا ہے شکست خسار نیک کیا ہے قصدا و شغف کا غازی بے کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۱۳ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>
<p>۱۱۴ تباہی بڑا کیوں کو کیوں کر گیا طبع میں کیا در و اسدم سوا کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۱۵ پسے پسے تن زنگ بن ہے کہا آپ سے چوٹے کا قلع ہے کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۱۶ ہجوم عم و عم سے ہی کیوں ہے نظر کر کے میری طرف دور ہے کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>
<p>۱۱۷ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۱۸ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۱۹ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>
<p>۱۲۰ میری جان شاہ امم میں لگی تھی شہنشاہ دیدار سبط نبی تھی کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۱ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۲ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>
<p>۱۲۳ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۴ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۵ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>
<p>۱۲۶ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۷ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>	<p>۱۲۸ کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر کیا ہے شہنشاہ کی شہر کا سر کیا ہے شہر کا سر کا سر</p>

شماره پنجمین فصل پنجاه و دوم
در بیان مکتوبات و کلمات
که در این کتاب آمده است
و در بیان مکتوبات و کلمات
که در این کتاب آمده است

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ جو شخص
 قرآن مجید پڑھے اس کے لئے توبہ ہے
 اور جو شخص قرآن مجید پڑھے اس کے لئے توبہ ہے

در این کتاب
 از کتب قدسی
 است که در
 این کتاب
 از کتب قدسی
 است که در

نہایت سے ہاتھ پیچھا نہ تھا
مین اب اپنے یاد کو لاؤں کہاں

اور سبکی حمایت میں سونپا دیا گیا
گناہوں کا بے غدر شہ کیا دیا گیا

ہوئے گامہ و رداۃت کو پہنے
بروز خرام شفا عت کر گئے

کتابخانه جامعہ اسلامیہ
دارالافتاء دارالحدیث
لاہور

۴
برک نبردو حاجت جا کر کشتیا
نشد و نیا رفت کا انرا کشتیا
خاک و ان کشتیا را کشتیا
خاک و ان کشتیا را کشتیا

[illegible]

مرحمت و شالی ازیت او شالی
مرست گنبرین آگونی را حمت او شالی

ساک دل سے دوسرے کا یہ جانا نہیں
نہیں کوئی کام آتا نہیں

تقویت لپہ لپہ سے لفظ لہی کا
لہولہو میں تون سیٹھی کا

وہ جس کی رات گزرنے لیا
سراٹ کی رات گزرنے لیا
یہ مرنے لگا تھا
یہ مرنے لگا تھا

۱۳۳۵
تذکرہ اہل فن و ادب
کتاب خانہ
گورنمنٹ
کالج
لاہور

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

دسم نزع دیکھئے گا صورت علی کی
کہ دل میں تیرے محبت علی کی

این فرستاده است به توفیق بخت
توینی ملا حبیب الله فوق بخت

۱۰۰
کجاں گاہ مین داکسی ہاے جھکو
کجاں اجل آگئی مائے جھکو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۱
دلہ
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۲
دلہ
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۳
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۴
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۵
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۶
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۷
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۸
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۰۹
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۱۰
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

۱۱۱
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو
کجاں بیاہ کیا ہے تو جو کئے کو

طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا

طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا

سلامت در سال دوا دوا دوا
طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا

طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا
طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا

طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا
طبیعت بهر طور موشاد در کلی
سلامت در سال دوا دوا دوا

طغیانیوں نے ان کے ہاں سے
 ہاتھ دھو کر ان کے سر پر
 رکھا اور ان کے ہاتھوں
 کو بند کر دیا۔ ان کے
 منہ پر لکڑی لٹائی
 گئی اور ان کے کانوں
 پر گھاس بھر دی گئی۔
 ان کو کھانا نہ دیا
 گیا اور ان کو تھوک
 پانی اور خون سے
 بھرا ہوا گلاس دیا
 گیا۔ ان کو یہ سب
 کچھ دیا گیا کہ ان
 کو زندہ جلا کر کھا
 دیا جائے۔ ان کو
 یہ سب کچھ دیا گیا
 کہ ان کو زندہ جلا
 کر کھا دیا جائے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>۴۸ چاندور کی غریب زبان چاندور کون مکان میں تشریف لے جاتا ہے دھارت شکر کو طاعت میں سرور زار باطل کے ہر قسم میں</p>	<p>۴۹ چاندور کی غریب زبان چاندور کون مکان میں تشریف لے جاتا ہے دھارت شکر کو طاعت میں سرور زار باطل کے ہر قسم میں</p>	<p>۵۰ چاندور کی غریب زبان چاندور کون مکان میں تشریف لے جاتا ہے دھارت شکر کو طاعت میں سرور زار باطل کے ہر قسم میں</p>
<p>۵۱ نہ دنیہ ہے مدام کرم و احوال کا لوگیا قریب زمانہ وصال کا</p>	<p>۵۲ تو اسے دلو و جد سر اک کے بیان سب سے پہلے زمرے یہ لگا آسان</p>	<p>۵۳ کیا کیا ظلم ہوئے ہر اک رہ جین پر اہل حق میں اس سر زمین پر</p>
<p>۵۴ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>	<p>۵۵ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>	<p>۵۶ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>
<p>۵۷ سو کے موت جو رگے تھرتے سے ہوئے بنوئے میں گلوں کے کور ہر ہر ہوئے</p>	<p>۵۸ افر کا میں جہاں کے نہ سچ و ظن میں جھوٹا ہی اپنی جگہ یاد حق میں</p>	<p>۵۹ باندیوں کے گمراہی کے ہر سر آسان چندین کے گمراہی کے ہر سر آسان</p>
<p>۶۰ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>	<p>۶۱ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>	<p>۶۲ کیا کیا سزا کی جاتی ہے نہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ</p>
<p>۶۳ مطلق گل سے ہے غرض وستان صبح فراق آگئی حلت جہان سے</p>	<p>۶۴ مطلق گل سے ہے غرض وستان صبح فراق آگئی حلت جہان سے</p>	<p>۶۵ مطلق گل سے ہے غرض وستان صبح فراق آگئی حلت جہان سے</p>

<p>۱۹ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ انسان میں سے پیدا ہو کر دنیا میں آجائے اور دنیا میں رہ کر موت پا کر دوبارہ پیدا ہو جائے</p>	<p>۲۰ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>	<p>۲۱ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>
<p>۲۲ ہر ایک انسان کو ایک ایک اپنی طرف سے بہار کا سونے کا پتھر ملتا ہے</p>	<p>۲۳ کھاتے کو کبھی کبھی تھوڑے کرتے تھے اتباع قیام و مقعودین</p>	<p>۲۴ ہر ایک انسان کو ایک ایک اپنی طرف سے بہار کا سونے کا پتھر ملتا ہے</p>
<p>۲۵ ان کا کہنا ہے کہ انسان میں سے پیدا ہو کر دنیا میں آجائے اور دنیا میں رہ کر موت پا کر دوبارہ پیدا ہو جائے</p>	<p>۲۶ کیونکہ ان کے دل میں ہر ایک انسان کو ایک ایک اپنی طرف سے بہار کا سونے کا پتھر ملتا ہے</p>	<p>۲۷ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>
<p>۲۸ ہر ایک انسان کو ایک ایک اپنی طرف سے بہار کا سونے کا پتھر ملتا ہے</p>	<p>۲۹ قاری جو تھا امام تو ہے سکھوں میر کی تہن و تمنا میں لہو پر فوٹین</p>	<p>۳۰ کہتے تھے کہ وہ خدا کے تھے خط و نشان صغیر و کبیر کو</p>
<p>۳۱ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>	<p>۳۲ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>	<p>۳۳ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ اس طرح کہ جس طرح کہ</p>
<p>۳۴ انہی میں سے ہر ایک کو فورا امام کے اقامت کے لیے</p>	<p>۳۵ سب میں خدا شوق میں تھیں یہم مکترون کی حد میں تھیں</p>	<p>۳۶ مذہب میں اس ملک میں تھیں یہ دیر شوق تھے عرف و نون میں</p>

<p>۴۴ بانی تباری تباری تباری نوحی دیندیشی تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری</p>	<p>۴۳ بانی تباری تباری تباری نوحی دیندیشی تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری</p>	<p>۴۲ بانی تباری تباری تباری نوحی دیندیشی تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری حاصلی تباری تباری تباری</p>
<p>۴۵ محو صلوٰۃ ظلم کے مدائنیں ہا کوئی مصروف ان تہا کہ قرآن میں ہا کوئی</p>	<p>۴۴ طے مر حلیہ شکر گزاری کا روضہ بجز ذکا اور تضرع ذرا بکار پڑے</p>	<p>۴۳ خوشی کیا عجیب گستاخ سے سوا اور تر باہے خطوط شعل سے</p>
<p>۴۶ سب حوائج میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>	<p>۴۵ غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>	<p>۴۴ غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>
<p>۴۷ دریش معرکہ موت و آفت تھے قدرت سب تھرو زگار تھے یکساں دیر تھے</p>	<p>۴۶ بیل تھے وہ علی کہ گستاخ کچھ کر کے معجز میں شریک تھے سبط رسول کے</p>	<p>۴۵ دار فائین سب کو تو ف گر ان ہوا ایک کے لیر عازم باغ خیاں ہوا</p>
<p>۴۸ غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>	<p>۴۷ غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>	<p>۴۶ غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا غنہ غنہ میں غنہ کمال تھا</p>
<p>۴۹ بے پروا ہوئی تو اس پر دیندہ مل آ نصرت میں ابن فاطمہ کی پھر خلیج آ</p>	<p>۴۸ داناے روز گاتے اہل کرم تھے پیر و امام پاک تھے ثابت قدم تھے</p>	<p>۴۷ مجروح جسم ہو گیا سارا نہر میں اوس باد فاکو مکر سے مارا نہر میں</p>

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

وقت کا داغ دیکھ جہاں سے گزرتا
 بسطانی کے ہاؤں پر سرسبز گھر گئے

ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مکن تھا کوئی لوگ سکا ایسے شیر کو
 پریشانی و غم نے مارا دلیر کو

سے جو خدا ستم اشیا کیوں
 پیچھے اگر تو دھم سے کیا کیوں

وقت تو ہمارا اول کو ستم کو اسے
 بسکہ نہ ہوں جا نہیں پھر افسانہ

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

اون گل رخسار تیرے ہی ارچکے
 اعدا کی کشاکش سے دم زدے کھلے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

مے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے
 ہر ایک کو جو سبب نہیں ہے

<p>۴۰ کماطف سیکو کہ کہ اگر زندگی ہوئی علم کی روح سے چھ شہر مندگی ہوئی</p>	<p>۴۱ دن رات اذکی وہی شائق من اند چھوٹے بہادر جان کی عاشق سر کی آدھ</p>	<p>۴۲ ہاتھ میں ہر رنگ کی سی گھنٹی ہیں جو ہر رنگ کی دیکھیں یو میں نام گھنٹی</p>
<p>۴۳ ان کے ہر ایون کے دل جو دیکھ کر بہت خوش رہیں پہنچے ہر ایک کے</p>	<p>۴۴ ان ہر ایون تمام سید پوش کو ہر ایک تمام شب کی فراموش ہو گئے</p>	<p>۴۵ ہاتھ میں ہر رنگ کی سی گھنٹی ہیں جو ہر رنگ کی دیکھیں یو میں نام گھنٹی</p>
<p>۴۶ ان کے ہر ایون کے دل جو دیکھ کر بہت خوش رہیں پہنچے ہر ایک کے</p>	<p>۴۷ ان ہر ایون تمام سید پوش کو ہر ایک تمام شب کی فراموش ہو گئے</p>	<p>۴۸ ہاتھ میں ہر رنگ کی سی گھنٹی ہیں جو ہر رنگ کی دیکھیں یو میں نام گھنٹی</p>
<p>۴۹ ان کے ہر ایون کے دل جو دیکھ کر بہت خوش رہیں پہنچے ہر ایک کے</p>	<p>۵۰ ان ہر ایون تمام سید پوش کو ہر ایک تمام شب کی فراموش ہو گئے</p>	<p>۵۱ ہاتھ میں ہر رنگ کی سی گھنٹی ہیں جو ہر رنگ کی دیکھیں یو میں نام گھنٹی</p>

۴۱
 کی غصے کے مارا زانوئے تنہا
 گشتِ تنہا چھوڑے منہا
 مجھے کیا تباہ و تون نہ باطنِ حریف
 جسے پیرا رہی ہے کہ غصے کی آہیں

۴۲
 دہنوں سے لال میں کبھی
 زلفوں سے لال میں کبھی
 دہنوں سے لال میں کبھی
 زلفوں سے لال میں کبھی

۴۳
 کدوان کدوان کی طرح
 کدوان کدوان کی طرح
 کدوان کدوان کی طرح
 کدوان کدوان کی طرح

۴۴
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۴۵
 پرسان حال کوئی بہار نہیں
 انکا فراق دلو گوارا نہیں

۴۶
 تو بخون دیکھو منہا
 پید و نون لال تلک خدا کی تہمید میں

۴۷
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۴۸
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۴۹
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۵۰
 ہر قسم کا اور بالست موی نہیں
 بلے بنیمہ سنوں غلامت موی نہیں

۵۱
 طاقت میں رہی دل انداز میں
 ڈرتا ہوں فرق اسے نہ ہضم در میں

۵۲
 ہر قسم کا اور بالست موی نہیں
 بلے بنیمہ سنوں غلامت موی نہیں

۵۳
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۵۴
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۵۵
 کچھ اس قدر میں گراؤں کر سکی
 صدقے کی نہیں انکی سفارش کر سکی

۵۶
 ایک ایک کے عزم کی پھر رون جائے
 خواہ شہر انکو بھی اذن نہ جائے

۵۷
 کس طرح جبر ہو کہ کلیجہ شہر کا ہے
 دہنوں پہلے اپنا ارادہ سفر کا ہے

۵۸
 کی عرصہ سب گذرے موسم بہار کے
 پیدائشیں پہنچیں بہار کے

[illegible]

۴۸
وہ کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

۴۹
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

۵۰
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

۵۱
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۵۲
غم ہے نہ اس یہ چاندی ٹکڑی
تو لکھتے ہیں کہ جلے یہ رنگ
غم ہے نہ اس یہ چاندی ٹکڑی
تو لکھتے ہیں کہ جلے یہ رنگ

۵۳
کہتی لکھتے اور لکھی ہوئی
اور ان ستاروں کے گھر کا افسانہ
کہتی لکھتے اور لکھی ہوئی
اور ان ستاروں کے گھر کا افسانہ

۵۴
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۵۵
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۵۶
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۵۷
چ ہے کہ ہاتھ تے میں اشکبار
نہیں کہیں سے نہ آئے
چ ہے کہ ہاتھ تے میں اشکبار
نہیں کہیں سے نہ آئے

۵۸
کہا دیکھتے ہیں کہ ساوا کا
دو شہر ہے کہ جلے یہ رنگ
کہا دیکھتے ہیں کہ ساوا کا
دو شہر ہے کہ جلے یہ رنگ

۵۹
تو لا اطرین فوج فطانت
چمکا کر دل ہر گھر کا
تو لا اطرین فوج فطانت
چمکا کر دل ہر گھر کا

۶۰
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۶۱
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۶۲
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار
میں نے کہا کہ عبت اشکبار
آؤ گئے تھے مگر مرجان سوار

۶۳
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

۶۴
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

۶۵
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے
کہیں سے نہ آئے
نہیں کہیں سے نہ آئے

نامی بجان فوجی که او یک سوار کبیر
آواز دادی که او یک سوار کبیر

(۱۱۱)
 حضرت امام حسین علیہ السلام
 نامہ میں ہے خدا شاہ قلعہ گریہ
 چلے کوئی عدل نہ چکا کرے
 حضرت امام حسین علیہ السلام

[illegible]

ناکید پڑے کہ مراں دیڈ لے
بہر لطف ہے وعا کا نکلیجے تولے

جلدی دغا کو سہلدا اگر کچھ اسنگ
شہرہ خلق اپنے گریبی کی خاک ہے

اٹھ جاتا تھا وہ چاند سا رخ زلفی گو
دو نیزوں سجہ لڑے تھے اکثر نیز وین

فصل
کیا جوہر ہے؟
یوں کہ ہمیں یہ معلوم ہو سکے کہ جوہر کیا ہے۔

۱۲
 در این کتاب از کتب جامع
 است که در این کتاب
 از کتب جامع است
 که در این کتاب
 از کتب جامع است

[illegible]

چمکا کے اسٹینڈمہ بدلتا ہنسن کوئی
ہم دیر سے کہتے ہیں نکلتا ہنسن کوئی

روپوش کیوں نہ ہو غلامِ اکبر! کیا
میلان ہے گویہ ہی دیر گاہ ہے اب

جوڑ جوڑ جوان حربے سبھی حیران
نزدیک شیر خیمے کے یہ شیر آئیں

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

سید الشہداء علی بن ابی طالب

برای اطلاع از آخرین اخبار و رویدادها
به کانال تلگرام ما بپیوندید

اسطیٰ بنین ہر اس کڑی ہی صہن کیم
چے من پر جو انونہ غالب بن کر ہم

لا سیف و لا قنایہ و نہیں ہے صفات
سکندر و نہیں کی ہر گز ہے کائنات

لکھنؤ کا حال نہ کہہ سکا کیا
حاکم کا پھر نہ حق نہ کبھی ادا کیا

[illegible]

۳۱
 کھانہ کو ذرا عمدہ سے بنو
 دریا کے تھوڑے پانی میں
 گھونٹو ان میں سے کچھ
 کھانے کے لیے یہ پانی بہت
 عمدہ ہے

۳۲
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۳۳
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۳۴
 گھر کے گرد و درج کسی نازنین پر
 نیلے لگا لگا کر گرا و زمین پر

۳۵
 حضرت کو چاندرا دیر لگا دیکھیں
 حضرت کو چاندرا دیر لگا دیکھیں

۳۶
 اگر بابت خوب خوب لڑو ان بابت
 کچھ حال اپنے دل کا کہو اسوں جان

۳۷
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۳۸
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۳۹
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۴۰
 ترس نام و نوح کے اور وہو میں
 بیٹے کی کیکر سب میں بیا بیٹن

۴۱
 بیٹے کو کھانا لوشا میں نون کا کت
 بیٹے کو کھانا لوشا میں نون کا کت

۴۲
 بیٹے کو کھانا لوشا میں نون کا کت
 بیٹے کو کھانا لوشا میں نون کا کت

۴۳
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۴۴
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۴۵
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۴۶
 سینوں پہ ہاتھ پرے چھو رہے
 بیہوشات ضرب لڑتے ہر چوڑے

۴۷
 ان بوی بوی بوی بوی بوی بوی
 آواز بھڑکا دے دل کو دھارے

۴۸
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی
 کھانے کے لیے پانی

۱۸
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۱۹
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۲۰
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۲۱
خیر غم و الم کے کلیجے چل گئے
ارکین گہلی ہوئی مین و دم کل گئے

۲۲
عسائین ہمارے مفضلہ حضور ہیں
بچو کی لاشیں تھیں سب بچو ہیں

۲۳
تیر خدا کی حرب کا لفظ دکھا دیا
بچو کی لاشیں تھیں سب بچو ہیں

۲۴
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۲۵
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۲۶
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۲۷
جی سرور و فزون لادوں کو دیکھ بھال
دیدار آخری کی تہا نکال لین

۲۸
رہے ہیں سب کچھ کو ہاں تو تمام
اک حشر تہا حرم میں تہا تمام

۲۹
آخروا سے تھے اسد و الجمل
ہٹتی تھی فوج ہر تہا جب غری کار

۳۰
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۳۱
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۳۲
کشتن تو کی تیلیان
وہ ہاں بوسیاں
تو افسار آگے تو کی جی جان
سیر کیا و دونوں سیر کیا

۳۳
روئیکے غل نے افراسما کو ملا دیا
فصلہ نے پردہ و دولت آٹھا دیا

۳۴
موقوف تھوڑی دیر میں شور و سن
کھینچیں تھیں کے سراگ نور عین کو

۳۵
کل ان مست فناء عرب بقرار تھے
بچو کی لاشیں تھیں سب بچو ہیں

[illegible]

۴۰
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

ماہونہ مددے ہوئے کہ ان بات
 شکوہ اور آنہ نکالنا زبان سے

۴۱
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

آلودہ خون میں نکل کر لڑا کی ہے
 سچو کو کہو کہے ال جے قدر خدا کی ہے

۴۲
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

سوئے کے آج خانہ تاریک تار میں
 کس طرح نینا ملی شکوہ فر میں

۴۳
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

بستی جا کر کے نکل میں ہوئے
 ایسے سعید لال جدیجے ہوئے

۴۴
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

زندہ نہ رہے کہ اسے جہاں گذرے
 مادر پر مرنے وقت یہ امان کر گئے

۴۵
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

کیا کیا ساد میں نہیں غم نوشت
 اپنی اپنی پیامری جان پرست میں

۴۶
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

حفصہ کے نو بہال میں دلا سولی کے میں
 کہہ سچو کہ ہم یہی نوا سے ملی گئے میں

۴۷
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

بہائی میں ان سچو کو کہے روئے
 ویران جانوں کوں سچو نکل میں دئے

۴۸
 ہرگز نہ ہو کہ کسی کی زبان
 سے نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے
 نہ کہے نہ کہے نہ کہے نہ کہے

سیکے اک نام جاری لئے ہوئے
 اک لاش کوئی ہے اک غازی لئے ہوئے

<p>۴۰ وہ تیری آواز جانتی تھی وہ تیری دعا سن رہی تھی وہ تیری دعا سن رہی تھی</p>	<p>۴۱ اور اگر تیرے حلقہ میں میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۴۲ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>
<p>جو کچھ تیرے دل میں غم ہے جہک جہک کرے جہک جہک کرے</p>	<p>بدعت کی دو سڑا سہ بد نہاد کو یہ تیرے حق کی راہ میں جاؤ یہ تیرے حق کی راہ میں جاؤ</p>	<p>وقت آئی ہو گئی ہو گئی تو تیرے ہاتھوں میں تو تیرے ہاتھوں میں</p>
<p>۴۳ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۴۴ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۴۵ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>
<p>۴۶ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۴۷ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۴۸ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>
<p>۴۹ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۵۰ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۵۱ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>
<p>۵۲ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۵۳ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>	<p>۵۴ میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو میں آتا ہوں تو</p>

۴۱
واری کنی جان که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل

۴۲
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

۴۳
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را

نام خدا همین شکل بود
نام خدا همین شکل بود
نام خدا همین شکل بود
نام خدا همین شکل بود

شادی کاگو محل به همین نام کرد
شادی کاگو محل به همین نام کرد
شادی کاگو محل به همین نام کرد
شادی کاگو محل به همین نام کرد

سبب گفته ای دلداد و دلدار
سبب گفته ای دلداد و دلدار
سبب گفته ای دلداد و دلدار
سبب گفته ای دلداد و دلدار

۴۴
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل

۴۵
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

۴۶
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را

۴۷
اسما الحسنین در جاسایا
اسما الحسنین در جاسایا
اسما الحسنین در جاسایا
اسما الحسنین در جاسایا

۴۸
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

۴۹
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را

۵۰
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل
بازار داری که تو آن دل

۵۱
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

۵۲
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را

۵۳
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

۵۴
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را
سبب گفتن اینها را

۵۵
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل
نمیدانم که تو آن دل

<p>۴۴ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۴۵ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۴۶ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>
<p>محبوبہ طرح سے چلے اختیار ہو نفع اگر ہو میں تو نہیں آگوار ہو</p>	<p>فرقت تمہاری دل کو بہت آگوار صاحب بن کے جوہر کرد اختیار</p>	<p>کشتہ تمام ہو چکا دل دردمند صاحب نہ رو و ہر خدا کو بند</p>
<p>۴۷ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۴۸ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۴۹ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>
<p>اے کاش ممت راہی لے تو جانیو میرا خزانہ چھپے سے جالے تو جانیو</p>	<p>گلزارِ حلا میں چھپے لہے جلو چہور و قد ہوئے کو ہمراہ لے جلو</p>	<p>بہتر ہے دردِ قلب جگر کی دوا کرین مرانا اختیار کرین ہم تو کیا کرین</p>
<p>۵۰ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۵۱ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>	<p>۵۲ کجی کی طرح کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا دودن کی جوی کھینچ کر جا دکھا کھا</p>
<p>سہک مالِ سرخ حواد ہو بھان دیو بدون سہلین بہشت میں کس نال</p>	<p>جسے کی کوئی جاہن نامکے اہل بیت شہرِ شام میں جائے اہل بیت</p>	<p>دنائے ہونا کا عجب کارخانہ آلِ پبول پاک کا دشمن زمانہ ہے</p>

<p>۱۴۰ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۱ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۲ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>
<p>۱۴۳ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۴ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۵ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>
<p>۱۴۶ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۷ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۴۸ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>
<p>۱۴۹ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۵۰ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>	<p>۱۵۱ در این روز که روزگار در این روز که روزگار در این روز که روزگار</p>

<p>۴۴ کجای از رخ جهان کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۴۵ اولی که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۴۶ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>
<p>۴۷ جانان چون لاله سون متنا میوین دعوی به تبار قدر انداز گوین</p>	<p>۴۸ دیکه بوی جهان کاشت خزان ظالم گوشت نیزی سرتی زیان</p>	<p>۴۹ قدر خود بد کفرین تباراک کرد تا صد ششم رسد و چاک کرد</p>
<p>۵۰ مان کجاست کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۱ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۲ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>
<p>۵۳ صاب تیری عقل هست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۴ بوی بوی بوی بوی بوی کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۵ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>
<p>۵۶ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۷ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۵۸ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>
<p>۵۹ شربت شکر کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۶۰ کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>	<p>۶۱ اولی که کجاست کجاست کجاست که کجاست کجاست</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۴
جاری زبان چرخ کبریا
کرتا صواب و غلط کی یہ تصانیف
ظاہر و باطن کا گہرا
کھنڈن کے ترانے گہرے دھوی خاک

۴۵
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۴۶
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۴۷
خود کی ہمت تباہ کر و غرور
گہرے رستہ نہ تباہ بدلتا دور

۴۸
جو دم میں نہ کرے نہ چلے
سیر و سفر تو اپنی جگہ چھوڑے نہیں

۴۹
کہا نہ تھا جو جمع کرے
تو ایک شے کی سیسا کے ہاتھ سے کو

۵۰
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۱
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۲
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۳
خود کو بنا و غم فانی
دیکھا جو دم کے تیرے عقبہ ہوا یہ تھا

۵۴
موضوع ہے صفوں کی تباہی کو اسطے
نیچ و دو دم سے خوب سیاسی کو اسطے

۵۵
آرا دی تھی کو کسی تو لڑا نہ تھا
ظاہر و باطن کا گہرا

۵۶
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۷
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۸
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں
جس کی ہر بات میں

۵۹
ہر جہاں سے رو کر کیا ٹوٹ ٹوٹ
فی الفور گر کر گیا پیچھے سے چوٹ

۶۰
نام تباہ کر نہوا چھو بی جگہ
خفت ہوئی تو رہ گیا نام نہ لکے ہاتھ

۶۱
ہر جگہ استقامت کی
دروں فار کون کا رہے نہ کوئی

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۴ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۰۵ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۰۶ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>
<p>۱۰۷ پانی دھوئے بی لیلے جان بولیا دنیا میں آیا دن کا مہمان بولیا</p>	<p>۱۰۸ سب باہمال مجمع اہل خلافت جس نہایت پر کے تھے میں سید صاحب</p>	<p>۱۰۹ جسے سب طبع بازو کے بندہ سر سوی دنیا تمام آنکھوں میں اندر سر سوی</p>
<p>۱۱۰ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۱۱ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۱۲ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>
<p>۱۱۳ میں کھاتی کسی کا بھلا دیتے ہیں جس کا کھل چکی ہو وہاں دھن دھن</p>	<p>۱۱۴ بہت تو یہ کہ نہ یہی سوخت ہے سب فدا تہ فلک نیلگون ہے</p>	<p>۱۱۵ دودن کی نکالی کے سب غم حال لیکن اپنی پاس کا مطلق مال تھا</p>
<p>۱۱۶ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۱۷ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>	<p>۱۱۸ چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی چرخ کوئی نہ دیکھ سکی</p>
<p>۱۱۹ چراغ کا جگ کا ساری خدائی کشتہ کے پتے نہ ہونے برابر اڑائی</p>	<p>۱۲۰ گھر سے ملا کے کوں صادر دہان جہاں کو تھے پانی کا قطر دہان</p>	<p>۱۲۱ اس کا کوئی نہ شک سیکتا نہ رو گیا دنیا میں اس کا جی افسانہ نہ گیا</p>

آواز دی کہ ماں شادی چاہا آئے
خیر غلام بیوہ سے ایسے آئے

۱۳۰
مجلسی کشف‌المصابین
از آیت الله العظمی
امام خمینی

اول حضرت میرے خدائی مین کیا کرو
الکبر مجھے نبھائے مین بسائی مین کیا کرو

والله اعلم
بما كنا نعمل

اس غم سے بعد مرگ مری روح پروردگار کی
تسلیت میں ہی کہ مرگ مری سدا ہی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کترار ماہین جنوں کے گوجر ہو گیا
جب تہہ زن کے کٹ گئی مجبور ہو گیا

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

ہم نوسل اب جانی کی طرف جانے لے
بیگناہہ انام تم سے جو آئے تین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

آلِ رسولِ اکرمؐ کی بے بدین سروس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

منظور رہا قیام نہ دنیا کے رشتہ میں
منہ بے شہر پر گھر کے ساتھ بہشت میں

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

وقت کا نسب سر عمر کا کام ہے
سب کو یہ سنا کی جان نہ گناہ ہے

[illegible]

[illegible]

<p>۳۸ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۳۹ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۰ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>
<p>۴۱ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۲ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۳ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>
<p>۴۴ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۵ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۶ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>
<p>۴۷ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۸ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>	<p>۴۹ کمالی قلب منبرند بر سکه میرا منج تو را می سے ہے نہ شیرین شیرین</p>

۵۰
اولیاء و اولیات کا سب سے بڑا
وہی ہے جس نے ان کو
صاحب مہربان عطا کیا
الطاف الکریم

کچھ یہ تو نہیں جو کہ بہت خوش ہیں
ان پر ہر وقت بار بار ان کو نہیں خوب ہو نہیں

۵۱
اس کا حکم جو کہ وہ نہیں
فہم کہ اس کے حکم سے
بہان دل نہ لے
کے دیکھ کر

نظر آئے سحر اشک فانی نہ ملے
پس برائی نہیں کو بانی نہ ملے

۵۲
کہا اس کے گردن میں رام عالم
جہاں میں ہے وہ دھواں
نہاں میں ہے وہ دھواں
نہاں میں ہے وہ دھواں

سب روش سے زماہ میں شریک
مل لے تہہ در عیان شان ہر رنگی دل

۵۳
حاکم شو کا تو ہے اس کے جان
کہ اس کے شو کا تو ہے اس کے جان
کہ اس کے شو کا تو ہے اس کے جان
کہ اس کے شو کا تو ہے اس کے جان

خط آ کر یہی کہا تھا
خط آ کر یہی کہا تھا

۵۴
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

مردہ نہیں ہے نکال دھوکے میں
مردہ مان رہے ہیں سے نہیں لگی

۵۵
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

عوض کی نہ ہے بار بار جان
حکم کر مہربان ہی شک کو ہر لانا

۵۶
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

شک و گلی سیکھ نہیں جانا تم
نہیں شکر کو اس ہر سے ہر لانا تم

۵۷
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

نور و رشید حاتم کا کتاب ہے
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

۵۸
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق
کہ اس کے ہوتے خالق خالق

عمل طوبی کی ہر سے ہوا لگی
ہر سے ہوا لگی

[illegible]

<p>۱۰</p> <p>کریک کیم جلیبیر و خان کو دیر نہایت ناطقون کی مواسار از انانوتو نہایت فکر کار کا جلیبیر کی</p>	<p>۱۱</p> <p>کریک کیم جلیبیر و خان کو دیر نہایت ناطقون کی مواسار از انانوتو نہایت فکر کار کا جلیبیر کی</p>	<p>۱۲</p> <p>کریک کیم جلیبیر و خان کو دیر نہایت ناطقون کی مواسار از انانوتو نہایت فکر کار کا جلیبیر کی</p>
<p>۱۳</p> <p>ضیاء شوار تہا تو کہ کہ بعد ارستہ کے غضب جو بجا کرے</p>	<p>۱۴</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۱۵</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>
<p>۱۶</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۱۷</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۱۸</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>
<p>۱۹</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۰</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۱</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>
<p>۲۲</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۳</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۴</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>
<p>۲۵</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۶</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۷</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>
<p>۲۸</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۲۹</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>	<p>۳۰</p> <p>نحت حیرت کہ تم ساتھ مرا ہو ماہر اس وقت میں نہائی کی کر توڑ پھا</p>

[illegible]

۴۶	۴۵	۴۴
۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵
۵۶	۵۷	۵۸
۵۹	۶۰	۶۱
۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷
۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹
۸۰	۸۱	۸۲
۸۳	۸۴	۸۵
۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱
۹۲	۹۳	۹۴
۹۵	۹۶	۹۷
۹۸	۹۹	۱۰۰

[illegible]

<p>۹۱ چون خندان بودی مشکلی بر رخ لب خاسر به جان من پیوستی زین سر زلف که زین من است بکار دلجوئی من پیوستی</p>	<p>۹۲ ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی</p>	<p>۹۳ ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی</p>
<p>۹۴ او سکا پیشا سوین چون طالع کاسار نور عین او سکا سوین عرش کا جوادار</p>	<p>۹۵ جو سوین سے عالم میں سوار گریں جس جاند کے آری کو دار</p>	<p>۹۶ سخن حق کو نکرال خطا کیا انکی لقیہ کا مطلب خطا کیا</p>
<p>۹۷ عہد اجہ ز سر اجہ برب علی خلیج خست خست خست علی دانی خست خست خست علی</p>	<p>۹۸ بجای شہور ز سبب شجاعت علی خلیج خست خست خست علی</p>	<p>۹۹ بجای شہور ز سبب شجاعت علی خلیج خست خست خست علی</p>
<p>۱۰۰ وہی اللہ کے محبوب کے محبوب ہوئے وہ کسی خلیج میں دشمن کے مخالف ہوئے</p>	<p>۱۰۱ لوگ کثیر من جیسے سانی کو زرد علی جیکو دی احمد بختر نے ز قرد علی</p>	<p>۱۰۲ باب بیٹے پر نکرانہ نظر ہویت عیانہ باب کا مکمل تھا جب حیرت</p>
<p>۱۰۳ وہ علی بن ابی طالب علی وہ علی بن ابی طالب علی وہ علی بن ابی طالب علی</p>	<p>۱۰۴ ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی</p>	<p>۱۰۵ ای صاحب آکو عطا آتش او توئی ای صاحب آکو عطا آتش او توئی</p>
<p>۱۰۶ مرضی حق کا جو دم با جو اوہ علی رات بہ روشن مہر جو سو یا وہ علی</p>	<p>۱۰۷ کسے انصاف اللہ کا گہرا کیا عہد طفلی میں ہی زور کا دین چاکیا</p>	<p>۱۰۸ قبر میں احمد بختر کو زخو کر د حاکم شام کو اس فتح سے مر د کر د</p>

<p>۴۱ اس جو ملک و ملک میں ہاں شہر جا اور دہان نکال دھون میں ہر وقت سب کو راز و خفا کی خبر</p>	<p>۴۲ سارا تاج و تاج کی دولت و دولت کے شہر و شہر کے ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۴۳ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>
<p>۴۴ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۴۵ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۴۶ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>
<p>۴۷ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۴۸ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۴۹ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>
<p>۵۰ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۵۱ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>	<p>۵۲ اس کے شہر و شہر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر ہاں ہاں کی خبر</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۱ دہ خور و بر و نوا اور وہ دل نچو دہ خور و بر و نوا اور وہ دل نچو دہ خور و بر و نوا اور وہ دل نچو دہ خور و بر و نوا اور وہ دل</p>	<p>۱۰۲ حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>	<p>۱۰۳ دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>
<p>۱۰۴ خون ہو جا تا ہوا اور ماس لگتی تھی سر ہو جا تا ہوا دھنکو ہوا لگتی تھی</p>	<p>۱۰۵ خاک میں سے نکلتے تھے شرار و دیو ابر میں جھانکے ہوئے تھے تاری و دیو</p>	<p>۱۰۶ انکار کر دیتے تھے ہزار اکھیں میں کیوں نہ ہو ہر روز دم جھک کر آکھیں میں</p>
<p>۱۰۷ دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل</p>	<p>۱۰۸ حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>	<p>۱۰۹ دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>
<p>۱۱۰ اکٹھا رہا میں وہ خانہ کرتی تھی دشت کو لاشہ کھا رہا سے ہر دیتی تھی</p>	<p>۱۱۱ خون بی جا پیر ہی ستا تھا مراد و کا تہی پر ہی نام ہوا تھا قاف و کا</p>	<p>۱۱۲ خاک میں ہو ہی تو خط میں سر لپی تنہا ایسی ہو حقیقت میں سر لپی ہو</p>
<p>۱۱۳ دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل دہ خور و بر و نوا اور وہ دل</p>	<p>۱۱۴ حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو حال کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>	<p>۱۱۵ دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو دل کی سی بدو کی بدو کی بدو</p>
<p>۱۱۶ شک لے کر دہ خور و بر و نوا بکتر و خوش نوا دہ خور و بر و نوا</p>	<p>۱۱۷ دل سماری تھی ساک اسکا دہ خور و طبع کہتی تھی بھر شان خدا کیا کہنے</p>	<p>۱۱۸ شور تھا کہ کھا رہا میں ہی حرب میں دین میں ہی تھیں کہ لڑی حرب</p>

[illegible]

شعر
کجا خیال آید خون شوم آید
چو کمر آید کمر کبر آید
چو کمر آید کمر کبر آید
چو کمر آید کمر کبر آید

شعر
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال

شعر
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال
خون جان منی لایزال

اول کین قتل کرے یہ الم سے جھکو
اچھو کوں بچا سیکایہ خم کے جھکو

شعر
سیرلوہ میں جان کو فرسند ہو
ہو خواہو سکی ہر حال اضا مند ہو

شعر
سیرلوہ میں جان کو فرسند ہو
ہو خواہو سکی ہر حال اضا مند ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

پہنچ دے کسی بانی شری طاقت
سائنس بے آؤں کو کیا ہو شری طاقت

شعر
سو چکر کچھ کہنا فوسن ملنا ہو
میں ابھی زندہ ہوں گہرے نکلنا ہو

شعر
سو چکر کچھ کہنا فوسن ملنا ہو
میں ابھی زندہ ہوں گہرے نکلنا ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

شعر
کب سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو
سچا ہو میں سچا ہو

اوسکے الطاف کے ہوا جو رکتہ شر
راہ مہربان میں جو طمہ میں بہتہ شر

شعر
جس صلیب تک میں صفا میں بجاتی
جیسے مارا ہے مرزا اسکا وہم بجاتی

شعر
جس صلیب تک میں صفا میں بجاتی
جیسے مارا ہے مرزا اسکا وہم بجاتی

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۶ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۰۷ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۰۸ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>
<p>۱۰۹ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۰ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۱ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>
<p>۱۱۲ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۳ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۴ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>
<p>۱۱۵ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۶ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>	<p>۱۱۷ دل ناکہ عشت صبر جانگاہ لیا کیوں نہ تیراں گئی ماکو نہ پیرا لیا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۴
جاننے میں سب ہی فاقہ ہو
نہ نہ خاں کا تیکہ ہو
نہ نہ ان جو ہے اوکو کا شہ کام
نہ نہ یار خوش خطہ کا نام

۴۵
زندگی کا سفد نشانیان
نہ نہ عاری کیاں یہ نظم کمان
نہ نہ بقیہ ہو چکے بیان
نہ نہ ہو گا کون جلتے دیان

۴۶
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

عوض بیت ارم من گہر خشنا
بے ہزار شک کے گہر خشنا

خسکوا ایسے خیال ہوتے ہیں
مجلسوں کا ثواب کہوتے ہیں

دل کو بندش نہیں یہ بہانی ہے
مرغیہ کے نیند آتی ہے

۴۷
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۴۸
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۴۹
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۰
رہیں جا نہ برا سلا کہنا
دواہی سمجھتے ہیں کیا کہنا

۵۱
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۲
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۳
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۴
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۵
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۶
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۷
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

۵۸
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا
نہ نہ ہو گیا ہے نہ نہ ہو گیا

[illegible]

<p>۳۴ کتاب میں اس پر موازا نہ ملتا ہے نہی کی جگہ پر نہی کی جگہ پر</p>	<p>۳۵ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>	<p>۳۶ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>
<p>ذکر سلطان خاص عام کرتے پس پردہ حرم امام کے تھے</p>	<p>خود ریاضت سے لالہ زار کیا راستہ سید با اختیار کیا</p>	<p>نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>
<p>۳۷ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>	<p>۳۸ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>	<p>۳۹ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>
<p>۴۰ دقت معیت میں امام ہیں اپنی بخشش میں چکر کا نام ہیں</p>	<p>۴۱ اپنے معوض سے جدا ہی کیا حاجب کی تو گجہ بنا ہی کیا</p>	<p>۴۲ قلب کے وصل سے ملنے تھے اؤ کے کہنے پہ لوگ چلتے تھے</p>
<p>۴۳ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>	<p>۴۴ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>	<p>۴۵ نظم سے ایک طرف کی تائید مخلوق کو غلط سے ہی کا نظم مضنون نہیں کی تائید نظم کی تائید میں</p>
<p>۴۶ لوگوں کو دشوار سے جدا کیا جو سے راز کا کیا کہنا</p>	<p>۴۷ فی الحقیقت برابر یہ سوا ہے اپنی تعریف آپ سے بچا ہے</p>	<p>۴۸ پچھ پیچہ کہے گا اس گھر کا نام روشن رہے گا اس گھر کا</p>

[illegible]

۴۰
ان شاء اللہ تعالیٰ
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
کیا ملے گا کہ وہی
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
شاہ مانی کی کتاب
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
ظہر فضل خدا سے بہتر ہے
ابتدا کہ استقامت سے بہتر ہے

۴۰
آئینہ سے افکار سے بہتر ہے
صاحب دین ہی سکتے ہیں

۴۰
جس نے اپنا ارمان سے
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
اور تین کیا کہوں کہ لیسے ہیں
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
خاندانی میں کہ غلط ہے
میں جو وہی ہے جو

۴۰
کیا خاص ہے کہ بلکہ
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
میں جو وہی ہے جو
میں جو وہی ہے جو

۴۰
اگر ہے قلب پر کلام نہیں
اگر ہے روشن ہے کلام نہیں

۴۰
بالی رنگ بد خصلت میں
خاکستری دل میں کلام نہیں

۴۰
روشنی کہ میں رائے کے
وہی ہے جو ہے کلام نہیں

<p>۴۵ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۴۶ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۴۷ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>
<p>بھگو توت آئے آگنی بہانی جان بچ جائے آگنی بہانی</p>	<p>سعد عمر بعض دکن یہ ہوا بند پانی آباد دین یہ ہوا</p>	<p>سے مبین ہوا نواسہ اسین اجر موات ہے یہ حساب اسین</p>
<p>۴۸ جان بچ جائے آگنی بہانی جان بچ جائے آگنی بہانی</p>	<p>۴۹ جان بچ جائے آگنی بہانی جان بچ جائے آگنی بہانی</p>	<p>۵۰ جان بچ جائے آگنی بہانی جان بچ جائے آگنی بہانی</p>
<p>کاش ترون سے جسم میں جائے ہر جہ کا کام نہ جائے</p>	<p>پرسا ہر جہ کا دیکھو آدھی بہر کے دیکھو</p>	<p>عطر افشان رہے دین جیسے سکو مطبوع ہو سخن میرا</p>
<p>۵۱ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۵۲ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۵۳ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>
<p>۵۴ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۵۵ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>	<p>۵۶ کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ کسی کو نہ بولو نہ لکھو کسی کو نہ چومو نہ بوسو کسی کو نہ دیکھو نہ سناؤ</p>

۵۹۱	خجاک کو شاہ مشرفین دیر سے کیلے حسین	۵۹۲	چھوڑنا اہل خدا کو کہ ہو سبط احمد کی سیر بلار ہو	۵۹۳	حکیم خسار شل سیل گیا نورخ دور دور سیل گیا
۵۹۴	عزیز کا نام میرزا کا نام	۵۹۵	سید کا نام سید کا نام	۵۹۶	سید کا نام سید کا نام
۵۹۷	عزیز کا نام میرزا کا نام	۵۹۸	سید کا نام سید کا نام	۵۹۹	سید کا نام سید کا نام
۶۰۰	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۰۱	سید کا نام سید کا نام	۶۰۲	سید کا نام سید کا نام
۶۰۳	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۰۴	سید کا نام سید کا نام	۶۰۵	سید کا نام سید کا نام
۶۰۶	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۰۷	سید کا نام سید کا نام	۶۰۸	سید کا نام سید کا نام
۶۰۹	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۱۰	سید کا نام سید کا نام	۶۱۱	سید کا نام سید کا نام
۶۱۲	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۱۳	سید کا نام سید کا نام	۶۱۴	سید کا نام سید کا نام
۶۱۵	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۱۶	سید کا نام سید کا نام	۶۱۷	سید کا نام سید کا نام
۶۱۸	عزیز کا نام میرزا کا نام	۶۱۹	سید کا نام سید کا نام	۶۲۰	سید کا نام سید کا نام

<p>۴۱</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۴۲</p> <p>اون صاحب میں فانی نہیں جان کا ہیکل جو نہیں</p>	<p>۴۳</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>
<p>۴۴</p> <p>اک جان نثار لڑے لگا لشکر فوج نہ میں پڑے لگا</p>	<p>۴۵</p> <p>بس ہی ناصر و صاحب ہے ہیکسی تین ہی سب یہ عالم ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>اک جان نثار لڑے لگا لشکر فوج نہ میں پڑے لگا</p>
<p>۴۷</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۴۸</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۴۹</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>
<p>۵۰</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۱</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۲</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>
<p>۵۳</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۴</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۵</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>
<p>۵۶</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۷</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۵۸</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>
<p>۵۹</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۶۰</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>	<p>۶۱</p> <p>دیکھا کہ جہاں سے شاہ فرما اچھا لگا لاشوں پر و شہ شاہ فرما</p>

<p>۱۰۷ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>	<p>۱۰۶ ان کی جہان سے جان بیکار ہو چکی ہے چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے</p>	<p>۱۰۵ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>
<p>۱۰۸ حکم گرو تو جو جان میت پر اپنی چادر اور ڈاکن میت پر</p>	<p>۱۰۷ رحم اور کے جگر کا آلا ہے تپیں میٹوں طرح پالا ہے</p>	<p>۱۰۶ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>
<p>۱۰۹ دل علی کیا کیا نہ سدا انہوں کی دسویں میری یاد انہوں</p>	<p>۱۰۸ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>	<p>۱۰۷ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>
<p>۱۱۰ ریت پر حیف دست مں ہوا اس اہل جوان برس نہوا</p>	<p>۱۰۹ اشک غم آنکھ سے چلے ہیں یاس سے آسمان کو لکھتے ہیں</p>	<p>۱۰۸ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>
<p>۱۱۱ یہ کوئی نہ فاشا کیا ہے میری فوجاں چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے</p>	<p>۱۱۰ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>	<p>۱۰۹ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>
<p>۱۱۲ یہ تو اس میرت لال کچھ کیا دایوں کا خیال کچھ نہ کیا</p>	<p>۱۱۱ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>	<p>۱۱۰ چاند نہ دیکھو باد اور دھن کی آواز ہے مگر کیا میرا فوجاں ہے چاند نظر دین سے نہ مانا ہے گھر میری بہت تپان ہے ہے</p>

<p>۱۰۰ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۱ طاق صحنہ میں کون کون کب کو کب کا کب کا کب کا کب کا</p>	<p>۱۰۲ کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون</p>
<p>۱۰۱ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۲ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۳ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>
<p>۱۰۲ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۳ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۴ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>
<p>۱۰۳ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۴ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۵ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>
<p>۱۰۴ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۵ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۶ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>
<p>۱۰۵ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۶ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>	<p>۱۰۷ کون بلاون لہو میں گئی پتی دیکھنے کو تہل گئی بیٹی</p>

<p>۴۱ سب تپتی کار جہنم میں سر پہ مانی پائے رکھے رہتے ہیں</p>	<p>۴۲ جسم تپتے دیر کہا میں ہم اون گشتے مل لیں تو مرے ہاتھ میں ہم</p>	<p>۴۳ دل مصبت نہ بلا سے بیٹے نہ قدم جا رہے رخصت سے بیٹے</p>
<p>۴۴ سب تپتی کار جہنم میں سر پہ مانی پائے رکھے رہتے ہیں</p>	<p>۴۵ جسم تپتے دیر کہا میں ہم اون گشتے مل لیں تو مرے ہاتھ میں ہم</p>	<p>۴۶ دل مصبت نہ بلا سے بیٹے نہ قدم جا رہے رخصت سے بیٹے</p>
<p>۴۷ سب تپتی کار جہنم میں سر پہ مانی پائے رکھے رہتے ہیں</p>	<p>۴۸ جسم تپتے دیر کہا میں ہم اون گشتے مل لیں تو مرے ہاتھ میں ہم</p>	<p>۴۹ دل مصبت نہ بلا سے بیٹے نہ قدم جا رہے رخصت سے بیٹے</p>
<p>۵۰ سب تپتی کار جہنم میں سر پہ مانی پائے رکھے رہتے ہیں</p>	<p>۵۱ جسم تپتے دیر کہا میں ہم اون گشتے مل لیں تو مرے ہاتھ میں ہم</p>	<p>۵۲ دل مصبت نہ بلا سے بیٹے نہ قدم جا رہے رخصت سے بیٹے</p>

<p>۴۴۴ دیر شاہی جو بادشاہ ام دیو جادو یون نرا دم مویں سے بد نور ہو گیا عالم</p>	<p>۴۴۵ لا دو چلا جسے اک نشت کین دیر شاہی جو بادشاہ ام دیر شاہی جو بادشاہ ام</p>	<p>۴۴۶ دیر شاہی جو بادشاہ ام دیر شاہی جو بادشاہ ام دیر شاہی جو بادشاہ ام</p>
<p>۴۴۷ زینب سوختہ جگر رو میں نشان بہائی کی دیکھ کر میں زینب سوختہ جگر رو میں</p>	<p>۴۴۸ زینب سوختہ جگر رو میں نشان بہائی کی دیکھ کر میں زینب سوختہ جگر رو میں</p>	<p>۴۴۹ زینب سوختہ جگر رو میں نشان بہائی کی دیکھ کر میں زینب سوختہ جگر رو میں</p>
<p>۴۵۰ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>	<p>۴۵۱ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>	<p>۴۵۲ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>
<p>۴۵۳ نور چہتا ہے قبل جن سے بہرہ خورشید میں محل جن سے نور چہتا ہے قبل جن سے</p>	<p>۴۵۴ نور چہتا ہے قبل جن سے بہرہ خورشید میں محل جن سے نور چہتا ہے قبل جن سے</p>	<p>۴۵۵ نور چہتا ہے قبل جن سے بہرہ خورشید میں محل جن سے نور چہتا ہے قبل جن سے</p>
<p>۴۵۶ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>	<p>۴۵۷ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>	<p>۴۵۸ کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب کب دندان شاہی میں اب</p>
<p>۴۵۹ اس طرف چشم خیر خواہ رہی سب کو چاہ وہن کی چاہ رہی اس طرف چشم خیر خواہ رہی</p>	<p>۴۶۰ اس طرف چشم خیر خواہ رہی سب کو چاہ وہن کی چاہ رہی اس طرف چشم خیر خواہ رہی</p>	<p>۴۶۱ اس طرف چشم خیر خواہ رہی سب کو چاہ وہن کی چاہ رہی اس طرف چشم خیر خواہ رہی</p>

<p>۵۰ دوران با صفاء امر احوال صدر دہ ہے کہ خیر ان امور ادب سے تیز نظر کیا ہو چار ادب سے تیز نظر کیا ہو چار</p>	<p>۵۱ دوران با صفاء امر احوال صدر دہ ہے کہ خیر ان امور ادب سے تیز نظر کیا ہو چار ادب سے تیز نظر کیا ہو چار</p>	<p>۵۲ دوران با صفاء امر احوال صدر دہ ہے کہ خیر ان امور ادب سے تیز نظر کیا ہو چار ادب سے تیز نظر کیا ہو چار</p>
<p>۵۳ ادب کیوں کا و قیام دائم ہے پاؤں وہ جن سے خلق قائم ہے</p>	<p>۵۴ ادب کیوں کا و قیام دائم ہے پاؤں وہ جن سے خلق قائم ہے</p>	<p>۵۵ ادب کیوں کا و قیام دائم ہے پاؤں وہ جن سے خلق قائم ہے</p>
<p>۵۶ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۵۷ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۵۸ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>
<p>۵۹ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۰ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۱ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>
<p>۶۲ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۳ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۴ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>
<p>۶۵ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۶ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>	<p>۶۷ بہر بنو خان شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر مستعدی میں اس شہزادہ امیر</p>

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

سہانم سہی کا ہون پارو
مین نو اسانی کا ہون یارو

جان اس بلیبی پہ کوئے لگا
لنگر شام دروم روئے لگا

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

یہی باعث مال کا ہے بچے
غم اسیری آل کا ہے بچے

حکم حاکم ہے جو وہ کرے میں
نہ علی نہ نبی سے درے میں

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

سہرگے کفن سے سیم در کے لیے
لاکھوں تبعین میں ایک سر کے لیے

گرے میں تو کچھ گزند میں
خجک میں ہم کسی نے نہیں

میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب
میں نے ایک سال کی ایک بلیب

[illegible]

سید خرم کا حال سنا ہے
 سفر نازک آہ بین بالائیوں
 بین اہل بیت شاہ و دو عالم چکا ہے
 دریا بین زید سے اک موسم
 عبد کرم نظم کو صبح کلام ہے
 سب کی سب بین حسین حسین
 سلام جو فرزند ہی زین العابدین
 غصے میں افلاک زلزلے
 بین جمع میں آتش پہ وہ چمکین
 یوں جلوہ کا رخ کیا خاک
 بابتی ہو جائے کیا خواہ
 فرستاد کہ یوں ملک سخن
 صدای یوں کیوں ملک سخن
 نامی یوں کیوں کیوں سخن
 انگلی ان اسودن کی سخن
 کجا انگلی اس سخن
 راز سخن فریاد سخن
 راز سخن فریاد سخن
 راز سخن فریاد سخن
 راز سخن فریاد سخن

[illegible]

بزرگ کی سب سے بڑی بات یہ ہے
کہ وہ اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
اور اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

دعویٰ ہے کہ ہر شے پر اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے

پہلی ہے کہ ہر شے پر اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے

اگر میں ہر شے پر اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے
تسلیم ہوگی اور اس کے

سب سے بڑی بات یہ ہے
کہ وہ اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
اور اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

دین کی عزت اس کی ہے
مگر کون میں علی کے ہاتھ رہی

ہو اسلام کو شرف اس سے
ہو گیا کفر بر طرف اس سے

میں وہ جو ہر شے کو تسلیم
اس پہ لاکھوں سے دم بکھریں

سب سے بڑی بات یہ ہے
کہ وہ اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
اور اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

جو شخص اپنے دل سے ہر شے کو نکال دے
وہ اپنے دل کو خالی کر دے
تو اس کی ہر بات سچ ہوگی

کسی اعلیٰ میں ہی ہر شے نہیں
ناگنوں میں ہی ایسی نہیں

اگر ہی نہ رہی سے کسی
جس کے ہستی نہیں کسی سے کسی

ایسا جگہ اس سے کہیں
نہیں جگہ اس سے کہیں

<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۳ اوتھ کی ہے کتھم میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>
<p>پاس یہ ہو تو شاد ہو تے ہیں اپنے پہلو میں لے کے سو تے ہیں</p>	<p>کیا رکے یہ صفوف اعدا سے سے روائی میں تیرو ریا سے</p>	<p>کیا روائی بلا کی پائی ہے تیرتی حصہ میں اسکے آئی ہے</p>
<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>
<p>برق کی طرح کام کرتی ہوں اکیہ دم میں تمام کرتی ہوں</p>	<p>دشت لاش عدد سے پٹ جا پاس ہو تو ہوا ہی کٹ جائے</p>	<p>خمل کرے میں کچھ دیر نہیں غضب کبر سے تیغ نہیں</p>
<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>	<p>۴ جی جی کتھم میں اسکو تکتی چال میں بنی کی ہے جلوہ گری حسن آلود میں بنی کی ہے جلوہ گری پیار کر میں دل سے چوچو جی</p>
<p>فرو سے آب میں صفائی میں مثل اسکا نہیں خدائی میں</p>	<p>اس نے ہم میں یہ ہم میں ہے یہ پروا نہ غلغلیہ کی</p>	<p>یہ نہو پست وہ نہ پائیا ہو تیغ ایسی ہوا سپا ایسا ہو</p>

<p>۲۱۹ خوشتر از آنکه در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد</p>	<p>۲۲۰ خوشتر از آنکه در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد</p>	<p>۲۲۱ خوشتر از آنکه در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد و در آستان کی نباشد</p>
<p>۲۲۲ مثل نسیم بهار ہو جائے یہ اشارت کن میں ارمو جائے</p>	<p>۲۲۳ انکسین سے قدم اوٹھا آئے دیکھا نیچے یہ جی میں آئے</p>	<p>۲۲۴ ایک خاصہ ورت شراب میں مثل سیلاب سے ورتا رہیں</p>
<p>۲۲۵ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>	<p>۲۲۶ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>	<p>۲۲۷ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>
<p>۲۲۸ برق سمجھے نہ کیوں سوار سے ایک جاہل نہیں قرار سے</p>	<p>۲۲۹ مارنیں و رفیق و خوشتر ہے بھڑ سے ہی پسینہ خوشتر ہے</p>	<p>۲۳۰ نقش کا کہیں اثر بھی نہ ہو کھلتی گلہوں کو کچھ خبر ہی نہ ہو</p>
<p>۲۳۱ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>	<p>۲۳۲ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>	<p>۲۳۳ کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر کیا کیا لکھتے ہیں یہ خوشتر</p>
<p>۲۳۴ سرخرو ہو کے استخوان سے پرے مثل تبر شہاب ان سے پرے</p>	<p>۲۳۵ ساتھ خنگ فلک ہی دے نہ سکے راہ میں تھکے سانس لے نہ سکے</p>	<p>۲۳۶ شور کیوں ہونہ سربواری کا ہے فرس شاہ کی سوار کی کا</p>

۴۴
دوستان با دوستان
خاندان خاندان
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۴۵
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۴۶
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۴۷
پاکے مرصی قدیم قدم ہائے
نہ سے بس کیے گزرتے آتے

۴۸
خوش ہے خاتم الرسالت کا
کیون اوٹھائے نہارا راست کا

۴۹
سکہ مہیا امام صفدر کا
تہا کلائی "مین زور حیدر کا

۵۰
کیا شان گزرتے
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۱
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۲
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۳
کیون نہ حاصل ہو فوق بارے
جگہ اوڑا ہے اک افارے

۵۴
شور ہے شاہ مشرقین آئے
تج تو لے ہوئے حسین آئے

۵۵
دور کے اس طرح ساتھ تھے
گھر وں کو سمیٹ لیتے تھے

۵۶
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۷
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۸
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر
نقطہ نظر

۵۹
دل لرزائے من سب میں حیرت
ہر سب سے شریک ہر تین

۶۰
لعین امن کو ترستا ہے
نہ سرو کا ہم برستا ہے

۶۱
سر تو اوڑا دور کے گھر پہنچے
تین بے سر قدم پر گرتے ہیں

<p>۴۴</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے کے لیے ایک خوب موثر</p>	<p>۴۵</p> <p>جسے شہر سستا بنا کوئی خانہ خراب نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۴۶</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۴۷</p> <p>مورے سلاہ کے لیے میں سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے</p>	<p>۴۸</p> <p>جان لیکر ہی دم نہ لیتی تھی شیخ کی اسچ پہنوک دیتی تھی نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۴۹</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۵۰</p> <p>جانتے ہیں غوص نہ لوں گا میں نام و قدر سے کاٹ دوں گا میں نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۵۱</p> <p>جان کیا تھی جو بچکے جاسکتا شیخ کے منہ پہ کون آسکتا نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۵۲</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۵۳</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے کے لیے ایک خوب موثر</p>	<p>۵۴</p> <p>جسے شہر سستا بنا کوئی خانہ خراب نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۵۵</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۵۶</p> <p>مورے سلاہ کے لیے میں سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے</p>	<p>۵۷</p> <p>جان لیکر ہی دم نہ لیتی تھی شیخ کی اسچ پہنوک دیتی تھی نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۵۸</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۵۹</p> <p>جانتے ہیں غوص نہ لوں گا میں نام و قدر سے کاٹ دوں گا میں نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۶۰</p> <p>جان کیا تھی جو بچکے جاسکتا شیخ کے منہ پہ کون آسکتا نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۶۱</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۶۲</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے کے لیے ایک خوب موثر</p>	<p>۶۳</p> <p>جسے شہر سستا بنا کوئی خانہ خراب نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۶۴</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۶۵</p> <p>مورے سلاہ کے لیے میں سب سے پہلے کیا ہو گا خاکین ہی جو ان چھپے ہوئے</p>	<p>۶۶</p> <p>جان لیکر ہی دم نہ لیتی تھی شیخ کی اسچ پہنوک دیتی تھی نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۶۷</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>
<p>۶۸</p> <p>جانتے ہیں غوص نہ لوں گا میں نام و قدر سے کاٹ دوں گا میں نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۶۹</p> <p>جان کیا تھی جو بچکے جاسکتا شیخ کے منہ پہ کون آسکتا نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>	<p>۷۰</p> <p>سب سے پہلے کیا ہو گا کے لیے ایک خوب موثر نہ ہوئے غم و دل و جگر تھے کباب</p>

[illegible]

<p>۴۰ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>	<p>۴۱ کینا نه کا از دست بیکار کجای جادو جی و دمار کجای جادو جی و دمار کجای جادو جی و دمار</p>	<p>۴۲ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>
<p>۴۳ جو گر بسند نه او بگو سید کیا او پخته او بگو بگو بگو بگو</p>	<p>۴۴ فتح کی کیا متقی کو اس رہے نہ بجا تو تون نہ جو اس رہے</p>	<p>۴۵ میں غلط ادعا نہیں کرتا میرا ناک خطا نہیں کرتا</p>
<p>۴۶ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>	<p>۴۷ غلط بین بر شاوہ کلید بر دار زار بر شاوہ کلید بر</p>	<p>۴۸ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>
<p>۴۹ کرے ایجاد کہات کی جوین دیکھ لین تیرے ہاتھ کی جوین</p>	<p>۵۰ بارہ ہیکار ہو گئی او سکی پھر تیری سب بار ہو گئی او سکی</p>	<p>۵۱ تیر لکین رہ خطا یہ کیا سنسنا تا جو اموا یہ کیا</p>
<p>۵۲ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>	<p>۵۳ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>	<p>۵۴ در دست من علی کی سب آگاه در خیمه ای تو تون بر گواه در لعل او بدولت کاغذ عالم در جادو حق و ده خشت پناه</p>
<p>۵۵ جب وہ غامکے منور کہ اہل منے بھگو دانوں پائیے اہل منے</p>	<p>۵۶ میں بر سے او گھر کی ظالم پر نہ جو تے گھر کی ظالم</p>	<p>۵۷ مونا تا میں خطا ہے تیر من کہتا تھا میں خطا ہے تیر من</p>

<p>۴۰ جب کیا زور نہ تو کس کا کی خطا کیسے کیا جانے کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ خاندان علی سے کیوں غبار مورات سولے غفلت کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>
<p>۴۰ واہی طول میں بڑا ہے وہ شکل مارسیہ بڑا ہے وہ</p>	<p>۴۰ بس زبانی جھگڑے آیا تھا اسی کسبیل یہ لڑنے آیا تھا</p>	<p>۴۰ خوف سے کاہتا ہے رہ رہ کے مثل سگ کا ہوتا ہے رہ رہ کے</p>
<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ بدوہ حرات کہاں جاؤ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>
<p>۴۰ جمل سے مفعول حریف ہوا ہاتھ سے اپنے خود خفیف ہوا</p>	<p>۴۰ کیسا غرہ تھا پہلے نادان تھا ارے جاہل اسی پندہ نادان تھا</p>	<p>۴۰ ایک تنہا یہ تاج ورنہ ہوا کوئی تحریر یہ نبی کا رگرنہ ہوا</p>
<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>	<p>۴۰ کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا کیسے ہو گا</p>
<p>۴۰ اب کے جیل میں آس ٹوٹ گئی ہاتھ سے تیغ شیرجیت گئی</p>	<p>۴۰ مژدہ نفع ہی فضول دیا یادہ گوئی نہیں اور طول دیا</p>	<p>۴۰ سخت ہی شہر میں گناہ عالم گناہوں میں سے گناہ عالم</p>

<p>۴۴ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۴۵ ساقیاں بلبلے خیر مع سبکدلی کی دیر نہ کر موت را دور دور تا خیر نہ کر تھن کیوں سے مکر لا کر</p>	<p>۴۶ حق کی جستجو کی دیر نہ کر قلم شمس کو آئینہ و بال احسان کا اور تر کیا چلا بیلا یون کا کجیہ بیلا</p>
<p>وہ فعلی یہ بات کہوتی ہے آدمی سے خطا بھی ہوتی ہے</p>	<p>قتل یہ پانی خفا ہو جائے جوش جرات جگمگے سوا ہو جائے</p>	<p>صف فلک ہی جسے عالم غنیمت تیر سے ہے ہوتے تھے ترکش مین</p>
<p>۴۷ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۴۸ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۴۹ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>شیر یون کا زار کرتے مین دیکھتا اب ہم بھی وار کرتے مین</p>	<p>شہاد ہوں وقت میکش آیا تیغ کی زد پہ اب سقی آیا</p>	<p>سورتن مین جدائی پیر ہوگی بان غضب کی لڑائی پیر ہوگی</p>
<p>۵۰ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۵۱ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۵۲ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>لوگ مجلس مین داو داہ کریں وجد سب عاتقان مجا کریں</p>	<p>غل تہا کیا جلد انتقام ہوا ایک ہی ضرب مین تمام ہوا</p>	<p>جان مین جان ہی نہ ادا کی سو گئی تیغ این زمرہ کی</p>

<p>۴۲ کیا حضرت نے نعرہ بکبک کر کیا اور کہا اسرا شکریہ چاہیہ یا در کسین سعد شری تیرے تلوار روک کر شکیہ</p>	<p>۴۳ گنگا کی شکر خود مال نہیں کھنڈ مر کما ملا گر گیا و عار اس کا خیال اور چھوڑ چل زفا سنبھال</p>	<p>۴۴ کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا</p>
<p>۴۵ محسوس روپوش اب نہو ظالم عصر کا وقت ہے یہ او ظالم</p>	<p>۴۶ تشنہ لب خلق سے گزرا ہے جان دینا ہے جھکومرنا ہے</p>	<p>۴۷ متفق ہوئے نہ ہوٹ پڑی ایک بکس نہ فوج ٹوٹ پڑی</p>
<p>۴۸ لکھو انار بوج نول کے آگے لکھو انار بوج نول کے آگے لکھو انار بوج نول کے آگے لکھو انار بوج نول کے آگے</p>	<p>۴۹ دی جان سعد علی کے صد اس کے دیکھ کر شرم نہیں چل کر شرم نہیں چل کر شرم</p>	<p>۵۰ عروج اعلیٰ کر کے جین لکھو انار بوج نول کے آگے لکھو انار بوج نول کے آگے لکھو انار بوج نول کے آگے</p>
<p>۵۱ گو کہ ہمارے پڑے ہیں او ظالم منتظر تھم کر ہے میں او ظالم</p>	<p>۵۲ حریف لے لکے جا دسا منے اب تیغ ہی روک لی امام نے اب</p>	<p>۵۳ ہے زمان محن قریب پسر تیرے صدقہ مرے غریب پسر</p>
<p>۵۴ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۵۵ گنگا کی شکر خود مال نہیں کھنڈ مر کما ملا گر گیا و عار اس کا خیال اور چھوڑ چل زفا سنبھال</p>	<p>۵۶ کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا کچھ شکر نہیں تیرا</p>
<p>۵۷ نیک سے بد کہہ رہے نیک لڑ ایک سے چاہتے کہ ایک لڑ</p>	<p>۵۸ نہ کرو کچھ خیال سیوون کا ٹوٹ لو مال جا سیوون کا</p>	<p>۵۹ پاس میں اب نہ کارزار کرو ماہ خالق میں سرشار کرو</p>

۱۰۰
کشتی کشتا دین پستیکے کلام
رو کی بیواں نہ نہرو کی کلام
میں کیا جو شکر کلام
نصرت کے دوسو دین شاہ نام

۱۰۰
کلام کے تہ تیہ ایل غلام
غنت کے شاہ نام کلام
بی بی حافت قیام کلام
کلام کے ایل کلام

۱۰۰
کیون لکھتے مونس کلام
قابل روح مونس کلام
میں کلام کلام
کلام کے کلام کلام

۱۰۰
کینہ جو سب سے آنے لگے
حربے نزدیک سے لکھنے لگے

۱۰۰
صدید و کرب میں تھی جان حسین
پایاں سے کھنک تھی جان حسین

۱۰۰
حاصل اس حرات زمانے سے
کیا لے گا مرے سنائے سے

۱۰۰
جی بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ
پس سے تہ بوجھ
جہان مارے لگے بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ

۱۰۰
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ

۱۰۰
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ
تو کی تہ سے تہ بوجھ

۱۰۰
جان دیناے دون یہ دیتے تھے
ظلم کرتے تین دم نہ لیتے تھے

۱۰۰
رحم کیا یاد ہو کے بیاتے پر
ظلم احمد کے تھے نوا سے پر

۱۰۰
کچھ نہ رنج و ملال تھا جی پر
بلا طہ کو دیکھتا تھا ادھلی پر

۱۰۰
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو

۱۰۰
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو

۱۰۰
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو
کسی کو کسی کو

۱۰۰
سنبلیں کیونکر میں نہ بڑا تھا
سانس لینے میں دم اکو بڑا تھا

۱۰۰
فلک کے بعد آب کیا دو گے
تم ہی کو جواب کیا دو گے

۱۰۰
خوش بعدی نے دل بڑا تھا
پیارا شبیر کو شبیر تھا

<p>۹۰ آسمان چربی تین تہ قرار اور سے جاتا تھا سنا پتہ غبار تہ نہ نو اور خضر کے تہا واجبیا کی طرف تہی چکا</p>	<p>۹۱ سبز زات اس میں جس نگارنا موک ہے تین تہیں نیک خالق ہے ہر کس میں جانور و کرب</p>	<p>۹۲ ہاں مالک کا انشطار اجا حق سے ہر ایک کو خبر کا انشطار کہ اجا مکمل ہر کس میں</p>
<p>عم سے دل کو نہ بار ملتے ہی زرالہ تہا زین ہلتی ہی</p>	<p>۹۳ ہم سے یا خدا کی قدرت ہے بس کس میں حضرت ہے</p>	<p>۹۴ چکے رکھے میں الہا راچے تکمون میں عمدہ داراچے</p>
<p>۹۵ فیض میں تہ صغیر کبیر کتنی ہی روئے تہ کبیر سے تہ روئے تہ کبیر تہ کبیر تہ کبیر</p>	<p>۹۶ لطیف فیض تہ عباد عند حق میں تہ عباد ہر کس میں تہ عباد تہ عباد</p>	<p>۹۷ سلام روز و شب تہ عباد تہ عباد تہ عباد تہ عباد تہ عباد</p>
<p>۹۸ ہاں کچھ دست رس نہیں میرا کچھ قدر سے بس نہیں میرا</p>	<p>۹۹ فتحیابی ہو فوج اعدا پر مہربان آپ میں عایا پر</p>	<p>۱۰۰ جو لیان بہرہ رکھ کر جنت جہود کی جو غرضی کہی در عدل کیواسطے</p>
<p>۱۰۱ میں تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>	<p>۱۰۲ تہ</p>	<p>۱۰۳ تہ</p>
<p>۱۰۴ آخر امر عالم نے گاڑا اس کے عابد نے شام سے گاڑا</p>	<p>۱۰۵ لفٹ میں کہ دم سی بہرے میں عدل انصاف خوب کرتے میں</p>	<p>۱۰۶ مونس کہو کہ نہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>

میں جو تو راہی کی پستار
 میں فریادی جو آسمان ہوں
 قطعہ کہ شہ سے دیکھے رخت
 لگا آفریقہ خواہ افسان ہوں
 شمار فریق خواہ افسان ہوں
 کوئی باقی نہیں اب باروام
 کہ اب میں غارم باغ خیابان ہوں
 قطعہ کہ تھی تجی شہراؤ
 شہر کہ تھی میں سرگرم
 سرگرمی میں شہر کی ہاں
 جوان شہر شہر لاٹا کا ہوں
 میں کہ ہوں کس طرح کو
 قطعہ کہ صفحہ خط میں شاہ دین کو
 لکھا صفحہ خط میں شاہ دین کو
 غم دوری سے وزارت ہوں
 شغل اہ زاری
 رہا کہ ہے شغل اہ زاری
 نہ کللا ہے شغل اہ زاری
 تو کہ ہے شغل اہ زاری
 کہ ہوں شغل اہ زاری
 علی اصغر کو کہ ہوں شغل اہ زاری

قطعہ کہ شہ سے دیکھے رخت
 لگا آفریقہ خواہ افسان ہوں
 شمار فریق خواہ افسان ہوں
 کوئی باقی نہیں اب باروام
 کہ اب میں غارم باغ خیابان ہوں
 قطعہ کہ تھی تجی شہراؤ
 شہر کہ تھی میں سرگرم
 سرگرمی میں شہر کی ہاں
 جوان شہر شہر لاٹا کا ہوں
 میں کہ ہوں کس طرح کو
 قطعہ کہ صفحہ خط میں شاہ دین کو
 لکھا صفحہ خط میں شاہ دین کو
 غم دوری سے وزارت ہوں
 شغل اہ زاری
 رہا کہ ہے شغل اہ زاری
 نہ کللا ہے شغل اہ زاری
 تو کہ ہے شغل اہ زاری
 کہ ہوں شغل اہ زاری
 علی اصغر کو کہ ہوں شغل اہ زاری

قطعہ کہ شہ سے دیکھے رخت
 لگا آفریقہ خواہ افسان ہوں
 شمار فریق خواہ افسان ہوں
 کوئی باقی نہیں اب باروام
 کہ اب میں غارم باغ خیابان ہوں
 قطعہ کہ تھی تجی شہراؤ
 شہر کہ تھی میں سرگرم
 سرگرمی میں شہر کی ہاں
 جوان شہر شہر لاٹا کا ہوں
 میں کہ ہوں کس طرح کو
 قطعہ کہ صفحہ خط میں شاہ دین کو
 لکھا صفحہ خط میں شاہ دین کو
 غم دوری سے وزارت ہوں
 شغل اہ زاری
 رہا کہ ہے شغل اہ زاری
 نہ کللا ہے شغل اہ زاری
 تو کہ ہے شغل اہ زاری
 کہ ہوں شغل اہ زاری
 علی اصغر کو کہ ہوں شغل اہ زاری

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

۴۱
 باریک جبهه سر در فصیحان چنان
 با کام کو عاج زبان سیف زبان
 الطاف کو کس چو کام کو میدان
 چون قطره از آینه کو میدان

۴۲
 چون دشت بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۴۳
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۴۴
 بحر من ملاح کو اعزاز و شرف
 بحر لفظ کو تو آبر و س در بحف و س

۴۵
 تیر قلیت مکه بحر و شام
 حسان خرد و دق سوزن و آمل

۴۶
 چون دشت بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۴۷
 بحر من ملاح کو اعزاز و شرف
 بحر لفظ کو تو آبر و س در بحف و س

۴۸
 تیر قلیت مکه بحر و شام
 حسان خرد و دق سوزن و آمل

۴۹
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۵۰
 بحر من ملاح کو اعزاز و شرف
 بحر لفظ کو تو آبر و س در بحف و س

۵۱
 تیر قلیت مکه بحر و شام
 حسان خرد و دق سوزن و آمل

۵۲
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۵۳
 بحر من ملاح کو اعزاز و شرف
 بحر لفظ کو تو آبر و س در بحف و س

۵۴
 تیر قلیت مکه بحر و شام
 حسان خرد و دق سوزن و آمل

۵۵
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

۵۶
 بحر من ملاح کو اعزاز و شرف
 بحر لفظ کو تو آبر و س در بحف و س

۵۷
 تیر قلیت مکه بحر و شام
 حسان خرد و دق سوزن و آمل

۵۸
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک
 حسان بزم غنچه نازک

<p>۱۱ اسے اپنے بچا جان وقت سے اسے اپنے بچا جان وقت سے اسے اپنے بچا جان وقت سے</p>	<p>۱۲ صدا کی آواز میں صدا کی آواز میں صدا کی آواز میں</p>	<p>۱۳ جگہ میں سے جگہ میں سے جگہ میں سے</p>
<p>۱۴ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۱۵ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۱۶ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>
<p>۱۷ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۱۸ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۱۹ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>
<p>۲۰ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۱ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۲ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>
<p>۲۳ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۴ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۵ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>
<p>۲۶ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۷ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>	<p>۲۸ مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے مولا کو مولا سے</p>

<p>۹۰ خداوند منور بنی نوری و نورانی جانب حق و شریعتی را بلیغ و حکیم منور و نورانی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۹۱ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۹۲ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>
<p>۹۳ مهر و آفرین منور کی سیاه کی صورت بر دل و طیان باسی بآب کی صورت</p>	<p>۹۴ عالمات عجب باس کا اون کوہ کوون میں بال کینے ٹاکا اور اس میں سرور</p>	<p>۹۵ اکبر اچھی کو نور کے کنارے سے ہم کو نہ اچل آئی وہ مار سے گئے باغ</p>
<p>۹۶ خداوند منور بنی نوری و نورانی جانب حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۹۷ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۹۸ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>
<p>۹۹ دشمن جو ہے معرکہ حمید کے دیر سے پس منور جاتی میں صفیں جاں کو دیر سے</p>	<p>۱۰۰ خاواں نہ تھا قلت جگر وہ کا سے اتھک غم دین پاک کے کہنی رو سے</p>	<p>۱۰۱ کیا لطف کول جیسے میرا اب خلق میں نہ تھا مجھے دشوار ہے شیا</p>
<p>۱۰۲ خداوند منور بنی نوری و نورانی جانب حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۱۰۳ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>	<p>۱۰۴ رسول خدا صلی الله علیه و آله و آله و سلم در حق و شریعتی را بلیغ و حکیم</p>
<p>۱۰۵ چکی ہے لکی جب منور ہوئی ہے سیکند سر کو سیکو و پٹائی کو روئی ہے سیکند</p>	<p>۱۰۶ پیرا کی نظر اوس مرلہ نور کو دکھا میدان کو لاکر مرے دل کو دکھا</p>	<p>۱۰۷ میں کل ہر گئے رو نیکو جان میں تم داوی کے ہمراہ گئے باغ خان میں</p>

<p>۴۰ کیا غم جو نہ یہ بکس و ماشاد سے گا ہر تہکارت مرا سجاد سے لگا</p>	<p>۴۱ کس جو کہ زبشتن شاہ زمیں ہے بیتابی میں بہائی کہا ملا میں ہیں</p>	<p>۴۲ آقا یہ ہمارے جو بلا آئے وہ درو مظلوم کی یار بہتری جا بکند و درو</p>
<p>۴۳ تم خاک اور آؤ کی بہن بہائی سے غم سزائے پتھر ہے کام رنج و اطمین</p>	<p>۴۴ دہی ہوں حفاظت میں تری میں پیچھے نہ کس طرح کا دیکھ بطنی کو</p>	<p>۴۵ شہنشاہ ہونی شکاک کی لفظ رسا پروردہ ہوا زین فرس تن کی صبا سے</p>
<p>۴۶ افسوس کہ ان کی زبان نوزیب آؤں میں سے جاگے گی زبان نوزیب</p>	<p>۴۷ غم جو کہ ان کی زبان نوزیب آؤں میں سے جاگے گی زبان نوزیب</p>	<p>۴۸ غم جو کہ ان کی زبان نوزیب آؤں میں سے جاگے گی زبان نوزیب</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۳ سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے</p>	<p>۴۴ سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے</p>	<p>۴۵ سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے</p>
<p>۴۶ ہوا جھکے ہوئے اس کو آغوشہ بھون خاک پر ظلم پڑا ہے</p>	<p>۴۷ ارواحِ رواں ملحق ہیں کیا دور جو خورشیدِ فلک کی کہن میں</p>	<p>۴۸ سب گھروں کے رگڑے لاس کوئی دریا بہتے ہیں اسے نہ ملایا کوئی</p>
<p>۴۹ اسے خانہ بلبلاؤں کو منہ کوئی نہ سمجھتا ہے</p>	<p>۵۰ دیا کوئی تار نہیں ہے دیا کوئی تار نہیں ہے</p>	<p>۵۱ دیا کوئی تار نہیں ہے دیا کوئی تار نہیں ہے</p>
<p>۵۲ رنجور ہے اور بیکس اور دھڑ ہے مظلوم ہے بھوکے اور تشہ زہن ہے</p>	<p>۵۳ بھوکے ہیں کیا پائیں ز سر اور دھڑ تشہ زہن ہے بھوکے اور تشہ زہن ہے</p>	<p>۵۴ دل چاہتے ہیں اس کی خبر سب کوئی تار نہیں ہے</p>
<p>۵۵ اس کوئی تار نہیں ہے اس کوئی تار نہیں ہے</p>	<p>۵۶ اس کوئی تار نہیں ہے اس کوئی تار نہیں ہے</p>	<p>۵۷ اس کوئی تار نہیں ہے اس کوئی تار نہیں ہے</p>
<p>۵۸ اسے شک کو دور سے پہنچنے لگاؤ بیانی کو سر پہنچنے لگاؤ</p>	<p>۵۹ خالی کی امانت ادا ہو گیا مینا کی امانت ادا ہو گیا</p>	<p>۶۰ سب کوئی تار نہیں ہے سب کوئی تار نہیں ہے</p>

میں نے اس کی زبان سے یہ سنا تو اس نے

Handwritten signature in Urdu script, likely belonging to the author or a related figure.

خیمہ میں بیرون بیرون کے ایک ایک
آتش کیوں نہ شہر جلا دے

Handwritten signature/initials in Urdu script.

تخلیج کسی کا نہ کسی کیجئے ہو
آپ اپنے خزانہ سے جس نے لے لیا

[illegible][illegible]

طالع من آل عبا کو ایسا
 و غایت میں ایک کو دو دو جا کر ہے
 حرم میں خوشست و کویک ایک کر پیر
 حسین علی کو بھی کسی کو
 کوئی نہیں ہے جلد و اگر کسی
 نظر عرشا وہ میں کیا کرے
 شرف میں کیا کرے
 شمس سیدہ کو کہہ کرے
 طالع من آل عبا کو ایسا
 و غایت میں ایک کو دو دو جا کر ہے
 حرم میں خوشست و کویک ایک کر پیر
 حسین علی کو بھی کسی کو
 کوئی نہیں ہے جلد و اگر کسی
 نظر عرشا وہ میں کیا کرے
 شرف میں کیا کرے
 شمس سیدہ کو کہہ کرے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۲۶

بایست بر چالست بایست جان جا
فوق تبار حضرت شکر کا
دوست کیا دین بی من صواب کا
جانکڑا ہے داغہ شکر کا
شاہ والا اسقدر انوس کا
دیکھتے رہتے تھے منہ مغنیر کا
قطعہ پنچہ جو محبوب خدا کا
شور تبار کمال التوحید کا
تبار علان سست ایک شکر کا
ساٹے ایا جو کامر کا
سب عطا ہے کہ شکر کا
حسد کرار کی شکر کا
خلدین لکنا ہے کہ شکر کا
یہ علم ہے مدحت شکر کا
مشرقت الالین شکر کا
عال ظاہر ہے شکر کا
فی الحقیقت عاتق ہے شکر کا
زیادہ اتک شکر کا

مجلس
کرامتین ایکیں میں
ظلم و جور کا کرباں
حق تعالیٰ رو بہ رحمت
جہانگیر کی اعدائے
عزت کو ہر طرف سے
نزدار ہے ہیں اکابر
بہشتی علم کے بارے
بنڈ بھاگ کر آئیں
خود لافان پر بھی
فرمان ہو کہ اس کی
فوجوں کی سرکردگی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تو
ادان اسی ہست جو وہ پیش
چو وہ دل میں اسے چن پیر
چو وہ دل میں اسے چن پیر
چو وہ دل میں اسے چن پیر

وہ بھی ستر حال زار پر روتے تھے

الف سچے لیے سوچ رہا ہے
ابا تو مرے اسی گھر میں ہے

وہاں پہنچے تو اس کے دو کھلا بین
آذان پر وہ بھی ادھی بجھائیں کیا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وہ کے مکملین کے سارے ارمان سر
میری گردی بن آئین قبربان سر

بہائی قربان دل پہ کچھ جبر کرو
جان اپنی نہ کہو واپس صبر کرو

بے شہ سے ملے مفر بہین یا شے کے سب
کھٹ گئے اسی قیدی میں مرا شے کے سب

۷
مجلسی استقامت کی

۱۰
میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
اپنے دل سے اس شخص کو محبت کرنا شروع کیا ہے
اور وہ بھی مجھے محبت کرنے لگا ہے۔

۵
ما انشی تیب شاه
و نندلان کت این
اوانیدی ا
و کرملا و کرملا
و کرملا و کرملا

نہیں دیکھی کہ میں سلا رکھوں گی

برونے کا جو قد یہ نہیں فلیریا
میٹھانی پیر کو جواب میں دیکھا ہے

موصوفیہ کہایا یہی تیریں ظالم نے
پہچانے سلطانم دین حاکم نے

۴۰
ایسا سرشار جیبت کی تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۱
وہ روئی تو جیبت کی تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۲
وہ روئی تو جیبت کی تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

وقت کے جو دل پار غم جاتے ہیں
ان کو دیکھ کر مرسہ پیرا کئے ہیں

لاقی ہی یہ سچی ایسے کہ رزون کے
عابد نے کہا زخم میں سب رزون کے

ایک لمحہ میں نہیں ہے دم کی گدگد
جو نام شہر کوئی غم نہ رہے

۴۳
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

۴۴
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

۴۵
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

سب یوں سے داغ کے دیئے گئے
یہی کو پیرا سے تے لینے کے لئے

امسوس مری ناز وکی ماری ناز
بر وقت کی آہ رونے والی نرہی

۴۶
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

۴۷
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

۴۸
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

۴۹
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

چھوڑا ہم سب کو ہر کی آفت
یہی کو حیل کے گئے جہت میں

لکھا ہے کہ ترغام میں عابد نے
مذہب کو کیا مالک شام میں عابد نے

۵۰
کے کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے
کئے کئے کئے کئے کئے کئے

فائل میں موجود دستخطی نسخہ کی کاپی کا
مستند کے ساتھ منسلک کیا اور کسی
خاص نام کے ساتھ منسلک کیا گیا

مستندین و کلمه مستندین و مستندین
کسی که مستندین و مستندین و مستندین
است و مستندین و مستندین و مستندین

[illegible]

گستاخین چرخ نام کسی مل جهان
میرا دل مجزیه فرما چون دل و جان

مادر کے عروج میں اس بہن جگر
پیرایہ کا سایہ ہی اڑھا آپ کے سر سے

اک سچی بے ہمتی تمام کے زندان میں قضا کی

[illegible]

م
بر کفر و کجی
صدا ده ملک دنیا بهای خود را
که آن بی جا می باشد

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

خفا کہ سی فخر عرب فخر عجم ہیں
بیشیرین شیطین کی یہ مرتبہ اکمل ہیں

ماتوس جو من جان کو کھوئی پرین
شیر کے غم درج میں چھوئی پرین

محبوبوں اب دل کو سنہالا شیریں
دیران گزرتا ہے دل کی باتیں جاننا

۴
کی ہے عزت و شرف بیان
جو غمزدگیوں کا طوفان
ہو چلا حریفین دل سے بیان
کے ادا و لاد میں ہے بیان

۲۰
 مکتبہ اسلامیہ
 مدرسہ اسلامیہ
 دارالافتاء
 دارالحدیث
 دارالعلوم

[illegible]

ہمائی سے زیادہ کوئی سارا نہیں
نہوں نے نہیوں کے چہل چل گوارا نہیں

ارام نه حاصل هوا جنگل درين چهره
اخگر كويادرم سي تو منتقل من چهره

پایان ہی تو دنیا سے گیا اے علی اکبر
پیر و پیمان ہو چکی کاغذ کشا اے علی اکبر

[illegible]

۱۴
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۱۵
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۱۶
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۱۷
جاگر کیا عابد سے قضا کر گریں ریش
جلد کے قبربان گئی مر گئیں ریش

۱۸
حالی کہی پر سچ نہ دکھلا کے سیکو
سجاد نے لٹکا کے کیا دفن ہوئی کو

۱۹
دور دراز میں یہ مرثیہ تو نے جو کہا ہے
ہر دست تیرا مال تو صیف و ثبات ہے

۲۰
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۱
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۲
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۳
مر یا ایکہ چین تہن بادشہ دین میں
بابا سے ہو پئی جا کے تین جلد برین

۲۴
منہ محمد جگر افکار سے مورا ہوئی
تہا بچے آج رات میں چور ہوئی

۲۵
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۶
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۷
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۸
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۲۹
قبران گئی بنے گئیں خاتون جہان سے
کیا جلد سفر کر گئیں گلزار جہان سے

۳۰
لکھا ہے نہ وقفہ کیا اس ظلم میں
سجاد دل افکار گئے پھر کے وطن میں

۳۱
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>	<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>	<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>
<p>سارے کے داغ اوٹھا سو گین پل بالوں میں چپکا سو گین سبیل بیت</p>	<p>دریش سرکہ تبادو عام کے شاہ میں کامیاب ہو گیا فصل الہ سے</p>	<p>نشتے میں عمر کہ جمع ہر خام عام نزدیک بارگاہ ہزار دحام سے</p>
<p>م نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی</p>	<p>م نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی</p>	<p>م نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی نہایت کا جو ہے ہر شے کی</p>
<p>گدازنیو گا دیکھ یہ کسی پر جہاں میں بارہ کلونکو باندا تھا اک سیماں میں</p>	<p>غور تھا اس شہر کو اغراز و جاہ حاضر گئی نقیب ہے آداب گاہ پر</p>	<p>کچھ غور کا محل نہیں ابیل و آل کیا اوس کے خلاف حکم کریں ہم مجال کیا</p>
<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>	<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>	<p>م جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی جہاں میں ہے ہر شے کی</p>
<p>ہو تارے سوا سرا اقبال دہرین ہم صہ میں تھیں یں یا آئین شہرین</p>	<p>یہ کلمات تھے سر پر تمام پر نوبت دہری گئی تھی ہر اک دھڑلہ پر</p>	<p>واقف سی ہی من حوریت شہرین ہم سہل کو کوئی نہ چل شاہ راہ سے</p>

جسے مطالبے کی گئی ہے، بلاوجہ صلہ و ر خون سے اپنی عمر کھینچ لال۔ حیرت کی ہے، جہیز دارا کی فضائل۔ بہترین جو قوم کی سرپرستی حکومت پر مردان۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کچھ ہی روز بد سیرتہ ملامت کسی نے کی
آج رسول کی نہ خدایت کسی نے کی

کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان

چو ادا شد به سبک خشن آنه عین
داخل موتی سرال نبی قیطانین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سے از رو سی دل باندہ و دماکین
چلکے میری خاکِ خنجر خاکِ کارین

[illegible]

و دیباغ خنان حور و خلل و خلل
 صلیحین میں ہم شیریں لکھا کے لئے
 کہ غمیدہ ہے زخمی ہے کہ ہے یازم
 صین سے یمن میں کہا
 سیاہ غلام کی کوئی ترس نہیں کہا
 سکنید و نی ہے دود و پر غدا بکری
 علی کے سے منزل اور نہ کہا
 ادی کا ال موخاج اک را کہا
 سکنید تھی ہی وارو کے مان سے زندان
 طارے کوئی پڑی ہون میں جو چاہے
 جاب سید جاد غم میں کہی ہے
 نہیں ہے پانی کا قطرہ کو دیا ہے
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 کوئی تو کام زانے میں کہ خدا کے لئے



[illegible]

۲۸
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۲۹
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۳۰
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۳۱
 کہہ اے مجھ کو تو شفا یاسکا
 دے دے یہ جو درد میں اٹھتا تھا

۳۲
 جو دیاں فن ہو اکلیریں میں
 سایہ عافیت سرور دین میں پہنچا

۳۳
 دیکھ کیا کر کے اسان کوئی کہ فاشا
 واقعی اوسکا جو تیرے خدا جانتا ہے

۳۴
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۳۵
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۳۶
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۳۷
 جانتی ہیں اوسے ہر طرف سے
 رشتی ہیں ہر طرف سے

۳۸
 دیکھ کر تیرے میں بس لطف کی بات
 ہو اگلا دوسکے کہ نہیں کا جو ہادی ہے

۳۹
 جوں سی شہید نظر کیجئے وہ کیا ہے
 جتنی تعریف کرے کوئی وہ سب بیاہ

۴۰
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۴۱
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۴۲
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۴۳
 چل گئی باغ خزان فاطمہ کی کہستی پر
 خوان پیاسوں کا بھاہ اوسے ریتی پر

۴۴
 دل میں آگ لگی ہے
 دھواں نکلتا ہے
 ہر طرف سے
 جہنم کی آگ
 جیسے لگتی ہے

۴۵
 جان لگی ہوئی دان سے لکے ہوئی
 شہر کی مال میں سرخوشہ انگوڑی میں

۴۱
 کھنکھانے کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 جو کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 جو کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 جو کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر

۴۲
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

۴۳
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

کبیر خروٹ میں باورم کبیر لکے
 کسی شقیاب میں پستے نکلیں کبیر

خصل قہام کی سر و سب ہی کبیر
 کبیر خصل قہام کی سر و سب ہی کبیر

پہرین میں ہو کر دل بانوں میں
 جمع جنت میں ہر عین کبیر

۴۴
 باغ و عودہ کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 باغ و عودہ کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 باغ و عودہ کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر
 باغ و عودہ کبیر کی غنیمت ہو وہ عودہ کبیر

۴۵
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

۴۶
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

بے سبب انت نکالے ہو کر کبیر
 حریفی دیکھی ہے خور سے کی کبیر

کم نہیں خلد کے بازار سے کبیر
 خلد اقسام کا موجود ہے کبیر

رشتی و بیخ نہیں نکالے کبیر
 باوجود کون رشتی پاک ہے کبیر

۴۷
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

۴۸
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

۴۹
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

مکروں و زور کا ناز و عودہ کبیر
 وزن و کم ہو کوئی خیر نہ کبیر

غور بان اسی اسی تک کبیر
 کبیر غور بان اسی اسی تک کبیر

جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر
 جنت کی ناز میں ناز و عودہ کبیر

۴۸
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

حق سے قصود برآئیں عا کرے میں
جنگانہ یہ جماعت وہ ادا کرے میں

۴۹
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

بلیسی پر شہر مظلوم کی غم کہلے میں
اذن پر بیکر حویاے میں وہ جانے میں

۵۰
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

سکرت میں پر اذیت جانے میں
خاندان کے سر پر پور یہ غما ہے میں

۵۱
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

پوری سرکہ کسی وقت دہن میں
اوج پر عیش کو بھی مارتہ نہیں میں

۵۲
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

جونا سر وہ سرک اپنی جگہ نہ بیا
دہر حق پر عیان نور ضیا سر جا

۵۳
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

لکے وہ ہا حسنا کی صدا کہ تو یہ
کنبہ پاک کے قربان ہوا کرتے میں

۵۴
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

شہر میں چشم اشکوں سے تر کہتے میں
بیکر کرے وہ تو انور یہ نظر کہتے میں

۵۵
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

روشنی پر نہیں مدد نظر آتا ہے
جلوہ قدرت معبود نظر آتا ہے

۵۶
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

خود سارق کا نہ کہہ دو کا گیسکا، دو
عیکہ مال کوئی چھو نہیں سکا تو دہان

۵۷
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

[illegible]

<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ حال سال کا وہ ہے جس میں و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>دل جو ہر تے میں خضر کا کرتے ہیں واسطہ شاہ کو دیدیکے دعا کرتے ہیں</p>	<p>عجم شہر میں ورو کو وہ دستہ ہیں جس کی کچھ کہتے ہیں جس کی کچھ کہتے ہیں</p>	<p>میں شہر کا دل شہر میں اواز ہے شہر کا دل شہر میں اواز ہے</p>
<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>ایسے دربار سے محروم کوئی جائیگا راتر شاہ تو جو ملے گا وہ پائیگا</p>	<p>دل و جان ہے جو شہر کی لہت سکو نہا نہ ہو یہی چلی آتی ہے رقت سکو</p>	<p>راز دل شہر کی حضوری میں عیاں کرتے حجب میں ہر سولہ سے بیان کرتے ہیں</p>
<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>۴۰ دلجو کو کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>ظلم کو کچھ کہتے ہیں تو تری داؤد ہی اگر کوئی کہتا ہے تو او لاؤ ہی</p>	<p>خون بہ جائے طاقت نہیں ہی مگر لاؤ نہیں پانی نہ ملا اس میں</p>	<p>عورتوں کی ہمت میں ہوتی ہیں شہر کی ہمت میں ہوتی ہیں</p>

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

عزم والامین ہی باوجود کی تہ ہے
 بخشش رست عاصی کی دعا کی ہے

شب جمہوریک نظر مشکل ہے
 ہر حکم پر سر پر جمع کہ گزشتہ شکل ہے

دوران ہماؤ کرہ معبود کا موقوف
 طاعت خالق کو نہیں میں مہرور ہے

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

سپہن ویر سچاہ کے اکرام سے
 سایہ آہن بداندین آرام سے

عزل عظیم دھان جو پہنچ جانی
 جاتیں ایردھتار کی بر آئی ہیں

نشہ لب فاطمہ ز سر اکا رسل ہو
 خاک اڑاؤ کہ شہ جن و شہ قتل ہو

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

۴۰
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک
 کلام کی باتیں مبارک

تہہ قدر و محبت کو نہ توڑا تک
 ماتہ سرد امن و ملت نہیں چھوڑا تک

حرے پر جلتے سہارتن آفتن
 رحم کرتے تہہ سہکارہ اوس سکین

نوجوانوں کو صنف کو عشق جانتے
 لکے ہرگز نہ دیں طفل ہی چلائی ہیں

<p>۴۰ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۲ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>حیف حال بعین سے بد رشتی کالی اک انگوٹھی کیلئے آگنی انگلی کالی</p>	<p>دور سے سہوے روکے برا حال کیا حق پر صحت گو گہوڑوں پامال کیا</p>	<p>شمر کے طلسم سے آگنی جان ہو ہوئی ریاس میں پھرتے تیر خشک بان ہو ہوئی</p>
<p>۴۳ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۴ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۵ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>سر کیلے فام کے بازار میں وہ انی پیران عابدیہ مار کر ہنسائی تہین</p>	<p>دروغہ علیہ خگاہ میں اور کرتے من پر سر کے تجسین پر پرتے تہ</p>	<p>ہلکے دولا کے سب گل سا بدھانا آجکو عابدیہ غلط نہ پہچانا تھا</p>
<p>۴۶ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۷ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۸ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>خاطر سے تہین کیسے گریبان کہو بید سے سبط نبی کے لب و لہان کہو</p>	<p>ظلم اعدا کا نہ کیوں خلق میں ہر چار سوا سلف میں چھوڑا لاشاں شریعہ</p>	<p>بہل سی تہہ مظہر یہ دل بوتا ہے حیمہ گدے کی تہہ کمر کا توتا ہے</p>

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

ہم اسما پندہ جسے آفتاب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

اسی اہل جہان انقلاب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

سحر کی بیند کو ہی شب خواب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

سرب پر جسے موج آب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

یہ خون گل ہے جسے سگلاب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

خدا کے بعد رسالت اب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

ان نسو نکو فرشتے گلاب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

یہ خون گل ہے جسے سگلاب سمجھتے ہیں

کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ
کسی کی زبان سے نہ کہ

سوال شاہ کو سب لا جواب سمجھتے ہیں

